www.alahazratnetwork.org

رسالہ

اَلصَّارِمُ الرَّبَّانِی

عَلٰی

اَسْرَافِ القَادْیَانِی

www.alahazratnetwork.org

مسئلہ از: سرساوہ ضلع سہارنپور، مرسلہ یعقوب علی خاں کلارک پولیس

۱۵/ رمضان المبارک ۱۳۱۵ھ

قبلہ وکعبۂ ام مدظلہ بعد آداب فدویانہ کے معروض خدمت کے اس قصبہ سرساوہ میں ایک شخص جواپنے آپ کو "نائب مسیح" یعنی مرزاغلام احمد قادیانی مسیح موعود کا خلیفہ بتلاتا ہے۔

پرسوں اس نے ایک عبارت پیش کی جس کا مضمون ذیل میں تحریر کرتا ہوں ایک دوسرے صاحب نے وہی عبارت مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی کو بھیجی ہے مگر میں خدمت والا میں پیش کرتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ بہت جلد جواب سے مشرف ہوں گا اور درصورت تاخیر کئی مسلمانوں کا ایمان جاتا رہے گا اور وہ اپنی راہ پر لے آئے گا زیادہ حد ادب!

تحریر یہ ہے

"ایک مدت سے حضرت عیسٰی علیہ السلام کی وفات وحیات میں ہر جگہ گفتگو ہوتی ہے اور اس میں دو گروہ ہیں ایک وہ گروہ ہے جو مدعیٔ حیات ہے اور ایک وہ گروہ ہے جو منکر حیات ہے اور ان دونوں فریق کی

www.alahazratnetwork.org

طرف سے کتابیں شائع ہوچکی ہیں۔

اب آپ کی خدمت میں التماس کرتا ہوں کہ ان دونوں فریق میں سے کون حق پر ہے؟ بس اس بارے میں ایک آیت قطعیۃ الدلالۃ اور صریحۃ الدلالۃ یا کوئی حدیث مرفوع متصل اس مضمون کی عنایت فرمائیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بجسدہ العنصری ذی حیات جسمانی آسمان پر اٹھا لئے گئے ہیں اور کسی وقت میں بعد حضرت خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آسمان سے رجوع کریں گے اور اس دوبارہ رجوع میں وہ نبی نہ رہیں گے اور وہ نبوت یا رسالت سے خود مستعفی ہوں گے یا ان کو خدا تعالیٰ اس عہدۂ جلیلہ سے معزول کردے گا؟ تو پہلے تو کوئی آیت بشروط متذکرۂ بالا ہونی چاہئے اور بعد اس کے کوئی حدیث، تاکہ ہم اس حالت تذبذب سے بچیں اور جو آیت ہو اس میں لفظ ''حیات'' ہو خواہ وہ کسی صیغے سے

www.alahazratnetwork.org

ہو یہاں کئی صاحب ایسے ہیں جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات پر گفتگو کرتے ہیں اور ''متوفیک و فلماتوفیتنی'' دو آیت پیش کرتے ہیں اور ان دونوں آیتوں کا ترجمہ حضرت رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وابن عباس سے پیش کرتے ہیں اور سند میں صحیح بخاری اور اجتہاد بخاری موجود کرتے ہیں۔

اب آپ ان آیتوں کے ترجمے جو کسی صحابی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منقول ہوں اور صحیح بخاری میں موجود ہوں عنایت فرمائیے اور دونوں طرف روایتیں ہر قسم کی موجود ہیں ہم کو صرف ''قرآن شریف'' سے ثبوت چاہئے جس تواتر کے برابر کوئی تواتر نہیں ہے اور دوسرا سوال یہ ہے کہ حضرت امام مہدی اور دجال کا ہونا قرآن شریف میں ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو اس کی آیت اور نہیں ہے تو وجہ فقط بینوا توجروا۔

www.alahazratnetwork.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الذین کذبوا بآیاتنا	یعنی بے شک وہ جو ہماری نشانیوں
واستکبروا عنها لا تفتح	کو جھٹلاتے ہیں اور اکڑتے ہیں ان
لهم ابواب السماء	کے لئے آسمان کے دروازے نہیں
الحمدلله الذی خلق	کھولے جائیں گے اور تمام تعریفیں
عبده وابن امته عیسی	اس کے لئے جو اپنے بندے اور اس
ابن مریم رسول الله	کی امت کا بیٹا عیسیٰ ابن مریم علیہما
بکلمة منه وجعله فی	الصلوٰۃ والسلام اللہ کے رسول کو پیدا
البدء مبشراً برسول یاتی	فرمایا بولتا ہوا اور ان کو خوشخبری سنانے
من بعده اسمه احمدو	والا اپنے بعد اس رسول کی آمد کی جن
فی الختم ناصراً لملته	کا نام نامی اسم گرامی "محمد" (صلی اللہ
اماماً من امته نائباً عنه	تعالیٰ علیہ وسلم) ہے اور آخر میں ان
صلی الله تعالیٰ علیه	کے ملت کی مدد کرتے ہوئے ان کی
وعلیٰ سائر انبیائه وکلّ	امت کی امامت کرتے ہوئے رسول
محبوب لدیه وعلینابهم	اللہ کی نیابت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ
	درود بھیجے ان پر اور تمام نبیوں پر اور ہر

www.alahazratnetwork.org

الی یوم الدین آمین آمین
یارب العلمین قال الفقیر
محمد المدعو **بحامد
رضا** القادری البریلوی
غفرلہ اللہ تعالیٰ لہ
واوردہ من مناھل المنی
کل موردروی.

اس پر جوان کا پیارا ہے اوران کے
طفیل ہم پر بھی قیامت تک آمین
آمین اے! سارے جہاں کے مالک
اسے کہا محمد نے جسے حامد رضا قادری
بریلوی کہا جاتا ہے اللہ اسے بخشے اور
اسے تمناؤں کی ان گھاٹوں پر اتارے
جہاں سے وہ سیراب ہو۔ (فاروقی)

الجواب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

برادران مسلمین حفظکم اللہ تعالیٰ عن شرور المفسدین حفظ ناموس وحفظ جان وحفظ جسم وحفظ مال میں سب مؤمن وکافر ہمیشہ ساعی وسرگرم رہتے ہیں، اللہ عز وجل کو یاد کر کے اپنے وقت عزیز کا ایک حصہ اپنے حفظ دین بھی صرف کیجئے کہ یہ سب سے اہم یعنی بگوش ہوش یہ چند کلمے سن لیجئے اور انہیں میزان عقل وانصاف میں تول کر حق وناحق کی تمیز کیجئے فضل الٰہی عز وجل سے امید واثق ہے کہ دم کے دم میں صبح حق تجلی فرمائے گی اور شب ضلالت کی ظلمت دھواں ہوکر اڑ جائے گی۔

مخالفین اگر برسرانصاف آئیں فھو المراد ورنہ آپ تو بعنایت الٰہی راہ حق پر

www.alahazratnetwork.org

ثابت قدم ہوجائیں گے وباللّٰہ التوفیق میں پیش از جواب چند مقدمات نافعہ ذکر کرتا ہوں جن سے بعونہ تعالیٰ حق واضح ہو اور صواب لائح:

واللّٰہ المعین وبہ نستعین۔ یعنی اللہ ہی مددگار ہے اور ہم اسی سے مدد کے طلب گار ہیں۔ (فاروقی)

مقدمہ اولیٰ:۔ مسلمانو! میں پہلے تمہیں ایک سہل پہچان گمراہوں کی بتاتا ہوں جو خود قرآن مجید وحدیث حمید میں ارشاد ہوئی۔

اللہ عزوجل نے قرآن عظیم اتارا:

"تِبۡیَانًا لِّکُلِّ شَیۡءٍ (یعنی) جس میں ہر چیز کا روشن بیان"

تو کوئی ایسی بات نہیں جو قرآن میں نہ ہو مگر ساتھ ہی فرمادیا:

"وَمَا یَعۡقِلُہَاۤ اِلَّا الۡعٰلِمُوۡنَ (یعنی) اس کی سمجھ نہیں مگر عالموں کو"

اس لئے فرماتا ہے:

"فَاسۡـَٔلُوۡۤا اَہۡلَ الذِّکۡرِ اِنۡ کُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ (یعنی) علم والوں سے پوچھو اگر تم نہ جانتے ہو"

اور پھر یہی نہیں کہ علم والے آپ سے آپ کتاب اللہ کے سمجھ لینے پر قادر ہوں، نہیں بلکہ اس کے متصل ہی فرمادیا:

"وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الذِّکۡرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیۡہِمۡ (یعنی) اے نبی ہم نے یہ قرآن تیری طرف اس لئے اتارا کہ تو

www.alahazratnetwork.org

لوگوں سے (اس کی) شرح بیان فرمادے اس چیز کی جوان کی طرف اتاری گئی"

اللہ اللہ قرآن عظیم کے لطائف ونکات منتہی نہ ہوں گے، ان دو آیتوں کے اتصال سے رب العالمین نے ترتیب وار سلسلۂ فہم کلام الٰہی کا منتظم فرمادیا کہ: اے جاہلو تم کلام علما کی طرف رجوع کرو اور اے عالمو تم ہمارے رسول کا کلام دیکھو تو ہمارا کلام سمجھ میں آئے غرض ہم پر تقلید ائمۂ واجب فرمائی اور ائمۂ پر تقلید رسول اور رسول پر تقلید قرآن:

وللّٰه الحجة البالغة	اللہ ہی کے لئے حجت بالغہ ہے اور اللہ
والحمدلله رب العلمین .	ہی کے لیے حمد ہے جو رب العالمین ہے

امام عارف باللہ عبدالوہاب شعرانی قدس سرہ الربانی کتاب مستطاب "میزان الشریعة الکبریٰ" میں اس معنی کو جابجا بتفصیل تام بیان فرمایا ازاں جملہ فرماتے ہیں:

"لولا ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فصل بشريعة ما اجمل فی قرآن بقی علی اجماله کما ان الائمة المجتهدین لولم یفصلوا ما اجمل فی السنة لبقیت علی اجمالها وهکذا الی عصرنا هذا" پس اگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنی شریعت سے مجملات قرآن کی تفصیل نہ فرماتے تو قرآن یونہی مجمل رہتا اور اگر ائمۂ مجتہدین مجملات حدیث کی تفصیل نہ کرتے تو حدیث

www.alahazratnetwork.org

یونہی مجمل رہتی اور اسی طرح ہمارے زمانے تک کہ اگر کلام
ائمہ کی علمائے مابعد شرح نہ فرماتے تو ہم اسے سمجھنے کی لیاقت
نہ رکھتے"

تو یہ سلسلہ ہدایت رب العزت کا قائم فرمایا ہوا ہے جو اسے توڑنا چاہے وہ ہدایت نہیں چاہتا بلکہ صریح ضلالت کی راہ چل رہا ہے اسی لئے قرآن عظیم کی نسبت ارشاد فرمایا:

"یُضِلُّ بِہٖ کَثِیرًا وَّیَھْدِیْ بِہٖ کَثِیرًا اللہ تعالیٰ اسی قرآن سے
بہتیروں کو گمراہ کرتا اور بہتیروں کو سیدھی راہ عطا فرماتا ہے"

جو سلسلے سے چلتے ہیں بفضلہ تعالیٰ ہدایت پاتے ہیں اور جو سلسلہ توڑ کر اپنی ناقص اوندھی سمجھ کے بھروسے قرآن عظیم سے بذات خود مطلب نکالنا چاہتے ہیں چاہِ ضلالت میں گرتے ہیں اسی لئے امیر المؤمنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

سیاتی ناس یجادلونکم بشبہات القرآن فخذوھم
بالسنن فان اصحاب السنن اعلم بکتاب اللہ
(یعنی) قریب ہے کہ کچھ لوگ ایسے آئیں گے جو تم سے
قرآن عظیم کے مشتبہ کلمات سے جھگڑیں گے تم انہیں
حدیثوں سے پکڑو کہ حدیث والے قرآن کو خوب جانتے
ہیں رواہ الدارمی ونصر المقدسی فی الحجۃ

www.alahazratnetwork.org

والـلالكائی فی السنة وبن عبدالبرفی العلم وابن ابی زمنین فـی اصل السنة ولـدارمی والدارقطنی و الاصبھانی فی الحجة ابن النحار" (یعنی دارمی نے اور نصر مقدسی نے ''حجۃ'' میں اور لالکائی نے ''سنۃ'' میں اور ابن عبدالبر نے ''العلم'' میں اور ابن ابوزمین نے ''اصول السنۃ'' میں اور دارقطنی اور اصبہانی نے ''حجۃ'' میں اور ابن نجار نے اس حدیث پاک کو روایت کی۔ فاروقی)

اسی لئے امام سفیان بن عیینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

"الحدیث مضلة الا الفقھاء (یعنی) حدیث گمراہ کردینے والی ہے مگر ائمہ مجتہدین کو"

تو وجہ وہی ہے کہ قرآن مجمل ہے جس کی توضیح حدیث نے فرمائی اور حدیث مجمل ہے جس کی تشریح ائمہ مجتہدین نے کردکھائی تو جو ائمہ کا دامن چھوڑ کر قرآن و حدیث سے اخذ کرنا چاہے بہکے گا اور جو حدیث چھوڑ کر قرآن مجید سے لینا چاہے وادیٔ ضلالت میں پیاسا مرے گا تو خوب کان کھول کر سن لو اور لوح دل پر نقش کر رکھو کہ جسے کہتا سنو ہم اماموں کا قول نہیں جانتے ہمیں تو قرآن وحدیث چاہئے جان لو یہ گمراہ ہے اور جسے کہتا سنو کہ ہم حدیث نہیں جانتے ہمیں تو قرآن درکار ہے سمجھ لو کہ یہ بددین

www.alahazratnetwork.org

دین خدا کا بدخواہ ہے، پہلا فرقہ قرآن عظیم کی پہلی آیت "فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ" (یعنی اے لوگو! علم والوں سے پوچھو) کا مخالف متکبر اور دوسرا طائفہ قرآن عظیم کی دوسری آیت "لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ" (یعنی لوگوں کو اس کی شرح بیان فرمادیں جوان کی طرف اترا) کا منکر ہے۔

رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پہلے فرقۂ مخزولہ کا رد اس حدیث میں فرمایا کہ ارشاد فرماتے ہیں:

"الا سألوا اذالم يعلموا فانما شفاء العى السوال کیوں نہ پوچھا جب نہ جانتے تھے کہ تھکنے کی دوا تو پوچھنا ہے رواہ ابو داؤد عن جابر بن عبدالله رضى الله تعالىٰ عنهما" (یعنی اس حدیث پاک کو امام ابو داؤد نے حضرت جابر ابن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی۔ فاروقی)

اور دوسرے طائفہ ملعونہ کا رد اس حدیث میں فرمایا کہ ارشاد فرماتے ہیں:

"الا انى اوتيت القرآن ومثله معه الا يوشك رجل شبعان على اريكته يقول عليكم بهذا القرآن فما وجدتم فيه من حلال فاحلوه وما وجدتم فيه من حرام فحرموه وان ما حرم رسول الله (صلى الله تعالىٰ عليه وسلم) كما حرم الله (یعنی) سن لو مجھے

www.alahazratnetwork.org

قرآن عطا ہوا اور قرآن کے ساتھ اس کا مثل خبردار نزدیک ہے کہ کوئی پیٹ بھرا اپنے تخت پر پڑا کہے یہی قرآن لئے رہو اس میں حلال پاؤ اسے حلال جانو اور جو حرام پاؤ اسے حرام مانو حالانکہ جو چیز رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حرام کی وہ اسی کے مثل ہے جو اللہ نے حرام فرمائی رواہ الائمة احمد والدارمی وابو داؤد والترمذی وابن ماجة عن المقدام بن معدیکرب ونحوہ عندھم ما خلا الدارمی وعندالبیھقی فی الدلائل عن ابی رافع و عندابی داؤد عن العرباض بن ساریة رضی اللہ تعالیٰ عنھم" (یعنی اس حدیث پاک کو امام احمد، امام دارمی، امام ابوداؤد، امام ترمذی اور امام ابن ماجہ نے حضرت مقدام ابن معدیکرب سے روایت کیا اور ایسے ہی ان کے نزدیک سوائے دارمی کے اور امام بیہقی کے نزدیک "دلائل" میں حضرت ابو رافع سے اور ابوداؤد کے نزدیک عرباض ابن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کیا۔ ۱۲ فاروقی)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیشن گوئی کے مطابق اس زمانہ فساد میں ایک تو پیٹ بھرے بے فکرے نیچری حضرات تھے جنھوں نے حدیثوں کو یکسر ردی کر دیا

www.alahazratnetwork.org

اور بزورزبان صرف قرآن عظیم پر دارومدار رکھا حالانکہ واللہ وہ قرآن کے دشمن اور قرآن ان کا دشمن وہ قرآن کو بدلنا چاہتے ہیں اور مراد الٰہی کے خلاف اپنی ہوائے نفس کے موافق اس کے معنی گڑھنا۔

اب دوسرے یہ حضرات نئے فیشن کے مسیحی اس انوکھی آن والے پیدا ہوئے کہ ہم کو صرف قرآن شریف سے ثبوت چاہئے جس کے تواتر کے برابر کوئی تواتر نہیں ہے تو بات کیا ہے کہ یہ دونوں گمراہ طائفے دل میں خوب جانتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے دربار میں ان کا ٹھکانا نہیں حضور کی روشن حدیثیں ان کے مردود خیالات کے صاف پرزے پارچے بکھیر رہی ہیں اسی لئے اپنی بگڑی بنانے کو پہلے ہی دروازے بند کرتے ہیں کہ ہمیں صرف قرآن شریف سے ثبوت چاہیئے جس میں عوام بیچاروں کے سامنے اپنے سے لگتے لگا لینے کی گنجائش ہو۔

مسلمانو! تم ان گمراہوں کی ایک نہ سنو اور جب تمہیں قرآن میں شبہ ڈالیں تم حدیث کی پناہ لو اگر اس میں این وآں نکالیں تم ائمہ کا دامن پکڑو اس تیسرے درجے پر آکر حق وباطل صاف کھل جائے گا اور ان گمراہوں کا اڑایا ہوا سارا غبار حق کے برستے ہوئے بادلوں سے دھل جائے گا، اس وقت یہ ضال مضل طائفے بھاگتے نظر آئیں گے:

"کَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ" یعنی گویا وہ بھڑکے ہوئے گدھے ہوں کہ شیر سے بھاگے ہوں (کنز)

www.alahazratnetwork.org

اوّل تو حدیثوں ہی کے آگے انھیں کچھ نہ بنے گی صاف منکر ہو بیٹھیں گے اور وہاں کچھ چوں وچرا کی تو ارشادات ائمہ معانی حدیث کو ایسا روشن کر دیں گے کہ پھر انھیں یہی کہتے بن آئے گی کہ ہم حدیث کو نہیں جانتے یا اماموں کو نہیں مانتے اس وقت معلوم ہو جائے گا کہ ان کا امام ابلیس لعین ہے جو انھیں لئے پھرتا ہے اور قرآن وحدیث وائمہ کے ارشادات پر نہیں جمنے دیتا و لا حول و لا قوة الا بالله العلی العظیم.

یہ نفیس وجلیل فائدہ ہمیشہ کے لئے محفوظ رکھو ہر جگہ کام آئے گا اور باذن اللہ تعالیٰ ہزار گمراہیوں سے بچائے گا۔

کیف لاوانہ من زواھر	یعنی کیوں نہیں کہ وہ سیدنا والد العلام
جواھر افادات سیدنا	مقدام المحققین الاعلام مدظلہ العالی الی
الوالد العلام مقدام	یوم القیام کے افادات کے جواہر کی
المحققین الاعلام مدظلہ	کلیوں میں سے ہے جو ان کی کتاب
العالی الیٰ یوم القیام فی	مستطاب ''البارقة الشارقة
کتابہ المستطاب البارقة	علی مارقة المشارقة'' میں ہے اور
الشارقة علیٰ مارقة المشارقة	اللہ ہی کے لئے حمد ہے جو سارے
والحمدللہ رب العلمین.	جہان کا رب ہے۔ (فاروقی)

www.alahazratnetwork.org

مقدمہ ثانیہ :- مانی ہوئی باتیں چار قسم کی ہوتی ہیں۔

اوّل :- ضروریات دین جن کا منکر کافران کا ثبوت قرآن عظیم یا حدیث متواتر یا اجماع قطعیات الدلالات واضحۃ الافادات سے ہوتا ہے جن میں نہ شبہے کو گنجائش نہ تاویل کو راہ۔

دوم :- ضروریات مذہب اہل سنت و جماعت جن کا منکر گمراہ بدمذہب ان کا ثبوت بھی دلیل قطعی سے ہوتا ہے اگرچہ باحتمال تاویل باب تکفیر مسدود ہو۔

سوم :- ثابتات محکمہ جن کا منکر بعد وضوح امر خاطی و آثم قرار پاتا ہے ان کے ثبوت کو دلیل ظنی کافی جبکہ اس کا مفاد اکبر رائے ہو کہ جانب خلاف کو مطروح و مضمحل کردے یہاں حدیث آحاد صحیح یا حسن کافی اور قول سواد اعظم و جمہور علماء سند وافی فان یداللہ علیٰ جماعۃ (یعنی بے شک اس جماعت پر اللہ کا دست قدرت ہے)۔

چہارم :- ظنیات محتملہ جن کے منکر کو صرف مخطی کہا جائے ان کے لئے ایسی دلیل ظنی بھی کافی جس نے جانب خلاف کے لئے گنجائش بھی رکھی ہو۔

ہر بات اپنے ہی مرتبے کی دلیل چاہتی ہے جو فرق مراتب نہ کرے اور ایک مرتبے کی بات کو اس سے اعلیٰ درجے کی دلیل مانگے جاہل بیوقوف ہے یا مکار فیلسوف ع

ہر سخن وقتے و ہر نکتہ مقامے دارد
گر فرق مراتب نکنی زندیقی

www.alahazratnetwork.org

اور بالخصوص قرآن عظیم بلکہ حدیث ہی میں تصریح صریح ہونے کی تو اصلاً ضرورت نہیں حتی کہ مرتبہ اعلیٰ اعنی ضروریات دین میں بھی بہت باتیں ضروریات دین سے ہیں جن کا منکر یقیناً کافر مگر بالتصریح ان کا ذکر آیات واحادیث میں نہیں۔

مثلاً باری عزوجل کا جہل محال ہونا قرآن وحدیث میں اللہ عزوجل کے علم و احاطہ علم کا لاکھ جگہ ذکر ہے مگر امکان وامتناع کی بحث کہیں نہیں پھر کیا جو شخص کہے کہ:

''واقع میں تو بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے عالم الغیب والشہادۃ ہے کوئی ذرہ اس کے علم سے چھپا نہیں مگر ممکن ہے کہ جاہل ہو جائے''

تو کیا وہ کافر نہ ہوگا؟ کہ اس امکان کا سلب صریح قرآن میں مذکور نہیں حاش للہ ضرور کافر ہے اور جو اسے کافر نہ کہے خود کافر تو جب ضروریات دین ہی کے ہر جزئیہ کی تصریح صریح قرآن وحدیث میں نہیں تو ان سے اتر کر اور کسی درجے کی بات پر یہ مرچڑا پن کہ ہمیں تو قرآن ہی دکھاؤ ورنہ ہم نہ مانیں گے نری جہالت ہے یا صریح ضلالت؟

اس کی نظیر یوں سمجھنا چاہئے کہ: کوئی کہے فلاں بیگ کا باپ قوم کا مرزا تھا زید کہے کہ اس کا ثبوت کیا ہے؟ ہمیں قرآن میں لکھا دکھا دو کہ مرزا تھا ورنہ ہم نہ مانیں گے کہ قرآن کے تواتر کے برابر کوئی تواتر نہیں ہے ایسے سفیہ کو مجنون سے بہتر اور کیا لقب دیا جاسکتا ہے؟

www.alahazratnetwork.org

شرع میں نسب شہرت وتسامع سے ثابت ہوجاتا ہے بالخصوص قرآن مجید ہی میں تصریح کیا ضرور؟ یا کہا جائے کہ حضرت سیدنا یحییٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انتقال فرمایا زید کہے میں نہیں مانتا ہمیں خاص قرآن میں دکھادو کہ ان کی رحلت ہوچکی "سَلٰمٌ عَلَیۡہِ یَوۡمَ وُلِدَ وَیَوۡمَ یَمُوۡتُ" فرمایا ہے مات یحییٰ کہیں نہ آیا تو اس احمق سے یہی کہا جائے گا کہ قرآن مجید میں بالتصریح کتنے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی موت وحیات کا ذکر فرمایا جو خاص یحییٰ وعیسیٰ علیہما الصلوٰۃ والسلام کے انتقال وزندگی کا ذکر ہوتا بلکہ قرآن نے تو انبیاء ہی گنتی کے گنائے اور باقی کو فرما دیا:

"وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ لَّمۡ نَقۡصُصۡ عَلَیۡكَ بہت انبیاء وہ ہیں جن کا ذکر ہی ہم نے تمہارے سامنے نہ کیا"

تو عاقل کے نزدیک جس طرح ہزاروں انبیاء کا اصلاً تذکرہ نہ ہونے سے ان کی نبوت معاذ اللہ باطل نہیں ٹھہر سکتی یونہی موت یحییٰ یا حیات عیسیٰ علیہما الصلوٰۃ و السلام کا ذکر نہ فرمانے سے ان کی موت اور ان کی حیات بے ثبوت نہیں ہوسکتی عقل وانصاف ہو تو بات تو اتنے ہی فقرے میں تمام ہوگئی اور جنون وتعصب کا علاج میرے پاس نہیں۔

مقدمۂ ثالثہ: - جو شخص کسی بات کا مدعی ہو اس کا بار ثبوت اسی کے ذمے ہوتا ہے آپ اپنے دعوے کا ثبوت نہ دے اور دوسروں سے الٹا ثبوت مانگتا پھرے وہ پاگل ومجنون کہلاتا ہے یا مکار پرفنون وھذا ظاھر جداً۔

www.alahazratnetwork.org

مقدمہ رابعہ:- جو جس بات کا مدعی ہو اس سے اس دعوے کے متعلق بحث کی جائے گی خارج از بحث بات کہ ثابت ہو تو اسے مفید نہیں نہ ثابت ہو تو اس کے خصم کو مضر نہیں ایسی بات میں اس کا بحث چھیڑنا وہی جان بچانا اور مکر کی چال کھیلنا اور عوام ناواقفوں کے آگے اپنے فریب کا ٹھیلنا ہوتا ہے۔

مثلاً زید مدعی ہو کہ میں قطب وقت ہوں اپنی قطبیت کا تو کچھ ثبوت نہ دے اور بحث چھیڑ دے کہ اس زمانے کے جو قطب تھے ان کا انتقال ہو گیا اس عیار سے یہی کہا جائے گا کہ اگر ان کا انتقال ثابت بھی ہو جائے تو تیرے دعوے کا کیا ثبوت اور تجھے کیا نافع تیرے خصم کو کیا مضر ہوا کیا ان کے انتقال سے یہ ضرور ہے کہ تو ہی قطب ہو جائے تو اپنے دعوے کا ثبوت دے ورنہ گریبان ذلت میں ڈال کر الگ بیٹھ۔

مقدمہ خامسہ:- کسی نبی کا انتقال دوبارہ دنیا میں اس کی تشریف آوری کو محال نہیں کر سکتا۔

اللہ عزوجل قرآن عظیم میں فرماتا ہے:

"اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰى قَرْیَةٍ وَّ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ج
قَالَ اَنّٰى یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ج فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ
ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ
قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ
یَتَسَنَّهْ ج وَ انْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ

www.alahazratnetwork.org

وَانظُرْ اِلَی الْعِظَامِ کَیْفَ نُنْشِزُھَا ثُمَّ نَکْسُوْھَا لَحْمًاؕ
فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○
یا اس کی طرح جو گزرا ایک بستی پر اور وہ گری ہوئی تھی اپنی
چھتوں پر بولا کہاں جلائے گا اسے اللہ بعد اس کی موت کے
سو اسے موت دی اللہ نے سو برس پھر اسے زندہ کیا اور فرمایا تو
یہاں کتنا ٹھہرا بولا میں ایک دن یا دن کا کچھ حصہ فرمایا بلکہ تو
یہاں ٹھہرا سو برس اب دیکھ اپنے کھانے اور پینے کو (جو دو روز
میں بگڑ جانے کی چیز تھے وہ اب تک) نہ بگڑے) اور دیکھ
اپنے گدھے کو (جس کی ہڈیاں تک گل گئیں) اور تاکہ ہم
تجھے نشانی بنائیں لوگوں کے لئے (کہ اللہ تعالیٰ یوں مردوں
کو جلاتا ہے) اور دیکھ ان ہڈیوں کو کہ ہم کیونکر انھیں اٹھاتے
پھر گوشت پہناتے ہیں جب یہ سب اس کے لئے ظاہر ہو گیا
(اور اس کی آنکھوں کے سامنے ہم نے اس کے گدھے کی گلی
ہوئی ہڈیوں کو درست فرما کر گوشت پہنا کر زندہ کر دیا)
بولا میں جانتا ہوں کہ اللہ سب کچھ کر سکتا ہے"

اس کے بعد ربّ جل وعلا نے سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا قصہ ذکر فرمایا ہے
کہ انھوں نے اپنے رب سے عرض کی مجھے دکھا دے تو کیونکر مردے جلائے گا! حکم

www.alahazratnetwork.org

ہوا چار پرندے اپنے اوپر بلالے پھر انھیں ذبح کر کے متفرق پہاڑوں پر ان کے اجزاً رکھ دے سیدنا ابراہیم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے ایسا ہی کیا ان کے پر اور خون اور گوشت قیمہ قیمہ کر کے سب خلط ملط کئے اور اس مجموع مخلوط کے حصے کر کے متفرق پہاڑوں پر رکھے، حکم ہوا انھیں بلا تیرے پاس دوڑے چلے آئیں گے سیدنا ابراہیم علیہ الصلوۃ و التسلیم نے بیچ میں کھڑے ہو کر آواز دی، ملاحظہ فرمایا کہ ہر جانور کے گوشت پوست پروں کا ریزہ ریزہ ہر پہاڑ سے اڑ کر ہوا میں باہم ملتا اور پورا پرند بن کر زندہ ہو کر ان کے پاس دوڑتا آرہا ہے۔

تو جب پرند چرند مر کر دنیا میں پھر پلٹے اور عزیر یا ارمیا علیہما الصلوۃ و السلام سو برس موت کے بعد دنیا میں پھر تشریف لا کر ہادیٔ خلق ہوئے تو اگر سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام نے بالفرض انتقال بھی فرمایا ہو تو یہ ان کے دوبارہ تشریف لانے اور ہدایت فرمانے کا کیا مانع ہو سکتا ہے۔

یہاں مسلمانوں سے کلام ہے جو اپنے رب کو قادر مطلق مانتے اور اس کے کلام کو حق یقینی جانتے ہیں نیچری ملحدوں کا ذکر نہیں جن کا معبود ان کے زعم میں نیچر کی زنجیروں میں جکڑا ہے کہ ان کے ساختہ نیچر کے خلاف دم نہیں مار سکتا جو بات ان کی ناقص عقل، معمولی قیاس سے باہر ہے کیا مجال کہ ان کا خدا کر سکے ان کے نزدیک قرآن مجید کے ایسے ارشادات معاذ اللہ بناوٹ کی کہانیاں ہیں کہ گڑھ گڑھ کر من سمجھوتے کو بنائی گئی ہیں۔

www.alahazratnetwork.org

تَعَالَی اللّٰہُ عَمَّا یَقُوْلُ	اللہ کو برتری ہے ان ظالموں کی باتوں
الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا o	سے بڑی برتری، اللہ انھیں مارے
قَاتَلَھُمُ اللّٰہُ اَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ o	کہاں اوندھے جاتے ہیں، بلکہ اللہ
بَلْ لَّعَنَھُمُ اللّٰہُ بِکُفْرِھِمْ	نے ان پر لعنت کی ان کے کفر کے
فَقَلِیْلًا مَّا یُؤْمِنُوْنَ o وَسَیَعْلَمُ	سبب تو ان میں تھوڑے ایمان لاتے
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اَیَّ مُنْقَلَبٍ	ہیں اور اب جاننا چاہتے ہیں ظالم
یَّنْقَلِبُوْنَ o	کہ کس کروٹ پلٹا کھائیں گے۔

اب فقیر غفرلہ المولی القدیر ان مقدمات خمس سے منکر شمس کے حواس خمسہ درست کرکے بتوفیق اللہ تعالٰی جانب جواب عطف عنان اور چند تنبیہوں میں حق واضح کو ظاہر و بیان کرتا ہے۔

تنبیہ اوّل: - سیدنا عیسٰی بن مریم رسول اللہ وکلمۃ اللہ وروح اللہ صلی اللہ تعالٰی علٰی نبینا الکریم وعلیہ سائر الانبیاء وبارک وسلم کے بارے میں یہاں تین مسئلے ہیں۔

مسئلہ اولٰی: - یہ کہ نہ وہ قتل کیے گئے نہ سولی دیے گئے بلکہ ان کے رب جل وعلا نے انھیں مکر یہود عنود سے صاف سلامت بچا کر آسمان پر اٹھالیا اور ان کی صورت دوسرے پر ڈال دی کہ یہود ملاعنہ نے ان کے دھوکے میں اسے سولی دی یہ ہم مسلمانوں کا عقیدہ قطعیہ یقینیہ ایمانیہ پہلی قسم کے مسائل یعنی ضروریات دین سے ہے جس کا منکر یقیناً کافر اس کی دلیل قطعی رب العزۃ جل وعلا کا ارشاد ہے:

www.alahazratnetwork.org

وبکفرھم وقولھم علیٰ مریم بھتاناعظیماوقولھم اناقتلناالمسیح عیسیٰ ابن مریم رسول اللہ وماقتلوہ وماصلبوہ ولکن شبہ لھم وان الذین اختلفوافیہ لفی شک منہ مالھم بہ من علم الااتباع الظن وماقتلوہ یقینابل رفعہ اللہ الیہ وکان اللہ عزیزاحکیماوان من اھل الکتٰب الالیومنن بہ قبل موتہ ویوم القیٰمۃ یکون علیھم شھیدا اورہم نے یہود پرلعنت کی بسبب ان کے کفر کرنے اورمریم پر بہتان اٹھانے اوران کے اس کہنے کے کہ ہم نے قتل کیا مسیح عیسی بن مریم خداکے رسول کواورانھوں نے نہ اسے قتل کیانہ اسے سولی دی بلکہ اس کی صورت کا دوسرا بنادیا گیاان کے لئے اور بے شک وہ جواس کے بارے میں مختلف ہوئے (کہ کسی نے کہا کہ اس کا چہرہ توعیسیٰ کاسا ہے مگر بدن عیسیٰ کاسانہیں کسی نے کہانہیں بلکہ وہی ہیں) البتہ اس سے شک میں ہیں انھیں خودبھی اس کے قتل کا یقین نہیں مگرگمان کے پیچھے ہولینااور بالیقین انھوں نے اسے قتل نہ کیا بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھالیااوراللہ غالب حکمت والا

www.alahazratnetwork.org

ہے اور نہیں اہل کتاب سے کوئی مگر یہ ضرور ایمان لانے
والا ہے عیسیٰ پر اس کے موت سے پہلے اور قیامت کے دن
عیسیٰ ان پر گواہی دے گا''

اس مسئلے میں مخالف یہود و نصاریٰ ہیں اور مذہب نیچری کا قیاس چاہتا ہے کہ وہ مخالف ہوں یہود تو خلاف کیا ہی چاہیں اور یہ ساختہ نیچری کی سمجھ سے دور ہے کہ آدمی سلامت آسمان پر اٹھالیا جائے اور اس کی صورت کا دوسرا بن جائے اس کے دھوکے میں سولی پائے مگر ختم الٰہی کا ثمرہ کہ نصاریٰ بھی اس عبداللہ ورسول اللہ علیہ الصلوۃ والسلام کو معاذ اللہ اللہ و ابن اللہ مان کر پھر باتباع یہود اسی کے قائل ہوئے کہ دشمنوں نے انھیں سولی دیدی، قتل کیا نہ ان کی خدائی چلی نہ بیٹے ہونے نے کام دیا، طرفہ (یہ کہ ان کا) خدا (ایسا) جسے آدمی سولی دیں ولاحول ولاقوۃ الاباللہ العلی العظیم.

مسئلہ ثانیہ: -اس جناب رفعت قباب علیہ الصلوٰۃ والسلام کا قرب قیامت آسمان سے اترنا دنیا میں دوبارہ تشریف فرما ہو کر اس عہد کے مطابق جو اللہ عزوجل نے تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام سے لیا دین محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مدد کرنا، یہ مسئلہ قسم ثانی یعنی ضروریات مذہب اہل سنت و جماعت سے ہے جس کا منکر گمراہ خاسر بدمذہب فاجر اس کی دلیل احادیث متواترہ واجماع اہل حق ہے ہم یہاں بعض احادیث ذکر کرتے ہیں:

www.alahazratnetwork.org

حدیث اوّل:- صحیح بخاری و صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"کیف انتم اذانزل ابن مریم فیکم وامامکم منکم (یعنی) کیسا حال ہوگا تمہارا جب تم میں ابن مریم نزول کریں گے اور تمہارا امام تمہیں میں سے ہوگا"

یعنی اس وقت کی تمہاری خوشی اور تمہارا فخر بیان سے باہر ہوگا کہ روح اللہ تم میں اتریں تم میں رہیں تمہارے معین و یار بنیں اور تمہارے امام مہدی کے پیچھے نماز پڑھیں۔

حدیث دوم:- نیز صحیحین و جامع ترمذی و سنن ابن ماجہ میں انھیں سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"والذی نفسی بیدہ لیوشکن ان نزل فیکم ابن مریم حکماعدلافیکسرالصلیب ویقتل الخنزیرویضع الجزیة و یفیض المال حتیٰ لایقبلہ احدحتی یکون السجدة الواحدةخیرامن الدنیاوما فیھاثمیقول ابوھریرةفاقرؤاان شئتم وان من اھل الکتٰب الالیؤمنن بہ قبل موتہ قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بے شک ضرور نزدیک

www.alahazratnetwork.org

آتا ہے کہ ابن مریم تم میں حاکم عادل ہوکراتریں پس صلیب کوتوڑ دیں اور خنزیر کوقتل کریں اور جزیہ کوموقوف کردیں گے (یعنی کافرسے سوااسلام کے کچھ قبول نہ فرمائیں گے) اور مال کی کثرت ہوگی یہاں تک کہ کوئی لینے والا نہ ملے گا یہاں تک کہ ایک سجدہ تمام دنیااوراس کی سب چیزوں سے بہتر ہوگا، یہ حدیث بیان کرکے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں تم چاہوتواس کی تصدیق قرآن مجید میں دیکھ لوکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''عیسیٰ کی موت سے پہلے سب اہل کتاب ان پرایمان لے آئیں گے''

حدیث سوم:۔صحیح مسلم میں انھیں سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

''قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ رومی نصاریٰ اعماق یا دابق میں اتریں (کہ ملک شام کے موضع ہیں) ان کی طرف مدینہ طیبہ سے ایک لشکر جائے گا جواس دن بہترین اہل زمین سے ہوں گے: جب دونوں لشکر مقابل ہوں گے رومی کہیں گے ہمیں ہمارے ہم قوموں سے لڑنے دو جوہم میں قید ہوکر تمہاری طرف گئے (اور جومسلمان ہوگئے) ہیں

www.alahazratnetwork.org

مسلمان کہیں گے نہیں واللہ ہم اپنے بھائیوں کو تمہارے مقابلے میں تنہا نہ چھوڑیں گے پھر ان سے لڑائی ہوگی لشکر اسلام سے ایک تہائی بھاگ جائیں گے اللہ تعالیٰ کبھی انھیں توبہ نصیب نہ کرے گا اور ایک تہائی مارے جائیں گے وہ اللہ کے نزدیک بہترین شہدا ہوں گے اور ایک تہائی کو فتح ملے گی یہ کبھی فتنے میں نہ پڑیں گے پھر یہ مسلمان قسطنطنیہ کو (کہ اس سے پہلے نصاریٰ کے قبضے میں آچکا ہوگا) فتح کریں گے وہ غنیمتیں تقسیم ہی کرتے ہوں گے اپنی تلواریں درختان زیتون پر لٹکا دی ہوں گی کہ ناگاہ شیطان پکار دے گا کہ تمہارے گھروں میں دجال آگیا مسلمان پلٹیں گے اور یہ خبر جھوٹی ہوگی جب شام میں آئیں گے دجّال نکل آئے گا: فبینماھم یعدون للقتال یسوون الصفوف اذاقمیت الصلوٰۃ فینزل عیسیٰ بن مریم فامھم فاذا رآہ عدو اللہ ذاب کمایذوب الملح فی الماء فلو ترکہ لانذاب حتیٰ یھلک ولکن یقتلہ اللہ بیدہ فیریھم دمہ فی حربتہ اسی اثنا میں کہ مسلمان دجّال سے قتال کی تیاریاں کرتے صفیں سنوارتے ہوں گے کہ نماز کی تکبیر ہوگی عیسیٰ بن مریم نزول

www.alahazratnetwork.org

فرمائیں گے ان کی امامت کریں گے، وہ خدا کا دشمن جال
جب انھیں دیکھے گا ایسا گلنے لگے گا جیسے نمک پانی میں گل جاتا
ہے اگر عیسیٰ رسول اللہ اسے نہ ماریں جب بھی گل گل کر
ہلاک ہوجائے مگر اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھ سے اسے قتل کرے گا
مسیح مسلمانوں کو اس کا خون اپنے نیزے میں دکھائیں گے"

حدیث چہارم:- نیز صحیح مسلم وسنن ابی داؤد وجامع ترمذی وسنن نسائی وسنن ابن ماجہ میں حضرت حذیفہ بن اسد غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

"انھا لن تقوم حتیٰ تروا قبلھا عشر آیات فذکر
الدخان والدابۃ وطلوع الشمس من مغربھا ونزول
عیسیٰ بن مریم ویاجوج وماجوج الحدیث بے
شک قیامت نہ آئے گی جب تک تم اس سے پہلے دس
نشانیاں نہ دیکھ لو ازاں جملہ ایک دھواں اور دجّال اور دابۃ
الارض اور آفتاب کا مغرب سے طلوع کرنا اور عیسیٰ بن
مریم کا اترنا اور یاجوج ماجوج کا نکلنا"

حدیث پنجم:- مسند امام احمد وصحیح مسلم میں حضرت ام المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دجّال کے ذکر میں فرمایا:

www.alahazratnetwork.org

"یاتی بالشام مدینة بفلسطین بباب لدفینزل عیسیٰ علیہ الصلاة والسلام فیقتله ویمکث عیسیٰ فی الارض اربعین سنة اماما عدلا وحکما مقسطا وہ ملک شام میں شہر فلسطین دروازہ شہر لد کو جائے گا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اتر کر اسے قتل کریں گے عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام زمین میں چالیس برس رہیں گے امام عادل وحاکم منصف ہوکر"

حدیث ششم :- نیز مسند وصحیح مذکورین حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"لاتزال طائفة من امتی یقاتلون علی الحق ظاھرین الی یوم القیٰمة فینزل عیسیٰ بن مریم فیقول امیرھم تعال صل لنا فیقول لا ان بعضکم علی بعض امیر تکرمه الله تعالیٰ لھذہ الامة ہمیشہ میری امت کا ایک گروہ حق پر قتال کرتا قیامت تک غالب رہے گا عیسیٰ بن مریم علیہما الصلاۃ والسلام اتریں گے امیر المؤمنین ان سے کہے گا آیئے ہمیں نماز پڑھایئے وہ فرمائیں گے نہ! تم میں بعض بعض پر سردار ہیں بسبب اس

www.alahazratnetwork.org

امت کی بزرگی کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے''

حدیث ہفتم:- نیز مسند احمد و صحیح مسلم و جامع ترمذی و سنن ابن ماجہ میں مطولاً اور سنن ابی داؤد میں مختصراً حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر فرمایا کہ:

''وہ شام و عراق کے درمیان سے نکلے گا چالیس دن رہے گا پہلا ایک دن ایک سال کا ہوگا اور دوسرا ایک مہینے کا تیسرا ایک ہفتہ کا باقی دن جیسے ہوتے ہیں اس قدر جلد ایک شہر سے دوسرے شہر میں پہنچے گا جیسے بادل کو ہوا اڑائے لئے جاتی ہو جو اسے مانیں گے ان کے لئے بادل کو حکم دے گا برسنے لگے گا زمین کو حکم دے گا کھیتی جم اٹھے گی جو نہ مانیں گے ان کے پاس سے چلائے جائے گا ان پر قحط ہو جائے گا تہی دست رہ جائیں گے ویرانے پر کھڑا ہو کر کہے گا اپنے خزانے نکال خزانے نکل کر شہد کی مکھیوں کی طرح اس کے پیچھے ہولیں گے پھر ایک جوان گٹھے ہوئے جسم کو بلا کر تلوار سے دو ٹکڑے کرے گا دونوں ٹکڑے ایک نشانہ تیر کے فاصلے سے رکھ کر مقتول کو آواز دے گا وہ زندہ ہو کر چلا آئے گا دجال لعین اس پر بہت خوش ہوگا ہنسے گا

www.alahazratnetwork.org

فبینماهو کذلك اذبعث اللہ المسیح عیسیٰ بن مریم علیہ الصلاۃ و السلام فینزل عندالمنارۃ البیضاء شرقی دمشق بین مہرو دتین و اضعا کفیہ علیٰ اجنحۃ ملکین اذاطأطأرأسہ قطرو اذارفعہ تحدرمنہ جمان کاللؤلؤفلایحل لکافریجدریح نفسہ الامات و نفسہ ینتھی حیث ینتھی طرفہ فیطلبہ حتی یدرکہ بباب لدفیقتلہ دجال لعین اسی حال میں ہوگا کہ اللہ عزوجل مسیح عیسیٰ بن مریم علیہ الصلوۃ والسلام کو بھیجے گا وہ دمشق کی شرقی جانب منارۂ سپید کے پاس نزول فرمائیں گے دو کپڑے ورس وزعفران سے رنگے ہوئے پہنے دو فرشتوں کے پروں پر ہاتھ رکھے جب اپنا سر جھکائیں گے بالوں سے پانی ٹپکے گا اور جب سر اٹھائیں گے موتی سے جھڑنے لگیں گے کسی کافر کو حلال نہ ہوگا کہ ان کے سانس کی خوشبو پائے اور مرنہ جائے اور ان کا سانس وہاں تک پہنچے گا جہاں تک ان کی نگاہ پہنچے گی وہ دجال لعین کو تلاش کرکے بیت المقدس کے قریب جو شہر لُد ہے اس کے دروازے کے پاس اسے قتل فرمائیں گے"

www.alahazratnetwork.org

اس کے بعد سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے ان کے زمانے میں یاجوج ماجوج کا نکلنا پھر اس کا ہلاک ہونا بیان فرمایا پھر ان کے زمانے میں برکت کی افراط یہاں تک کہ انار اتنے بڑے بڑے پیدا ہوں گے کہ ایک انار سے ایک جماعت کا پیٹ بھرے گا چھلکے کے سایہ میں ایک جماعت آجائے گی، ایک اونٹنی کا دودھ آدمیوں کے گروہ کو کافی ہوگا ایک گائے کا دودھ سے ایک قبیلے ایک بکری کے دودھ سے ایک قبیلے کی شاخ کا پیٹ بھر جائے گا۔

حدیث ہشتم:۔ نیز مسند احمد و صحیح مسلم میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالٰی عنہما سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"یخرج الدجال فی امتی فیمکث اربعین فیبعث اللہ عیسی بن مریم فیطلبہ فیھلک الحدیث دجال میری امت میں نکلے گا ایک چلّہ ٹھہرے گا پھر اللہ عزوجل عیسٰی بن مریم کو بھیجے گا وہ اسے ڈھونڈھ کر قتل کریں گے"

حدیث نہم:۔ سنن ابی داؤد میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"لیس بینی و بینہ نبی یعنی عیسٰی علیہ السلام وانہ نازل فاذا رأیتموہ فاعرفوہ رجل موبوع الی الحمرۃ والبیاض بین ممصرتین کان رأسہ یقطر و

www.alahazratnetwork.org

ان لم يصبه بلل فيقاتل الناس على الاسلام فيدق الصليب ويقتل الخنزيرويضع الجزية ويهلك الله فی زمانه الملل كلها الاالاسلام ويهلك المسيح و يهلك المسيح الدجال فيمكث فی الارض اربعين سنة ثم يتوفى فيصلی عليه المسلمو ن

میرے اور عیسیٰ کے بیچ کوئی نبی نہیں اور بے شک وہ اترنے والے ہیں جب تم انھیں دیکھنا پہچان لینا وہ میانہ قد ہیں رنگ سرخ وسپید دو کپڑے ہلکے زرد رنگ کے پہنے ہوئے گویا ان کے بالوں سے پانی ٹپک رہا ہے اگر چہ انھیں تری نہ پہنچی ہو وہ اسلام پر کافروں سے جہاد فرمائیں گے صلیب توڑیں گے خنزیر کو قتل کریں گے جزیہ اٹھا دیں گے ان کے زمانے میں اللہ عزوجل اسلام کے سوا سب مذہبوں کو فنا کردے گا وہ مسیح دجال کو ہلاک کریں گے دنیا میں چالیس برس رہ کر وفات پائیں گے مسلمان ان کے جنازے کی نماز پڑھیں گے"

حدیث دہم: ۔جامع ترمذی میں حضرت مجمع بن جاریہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

www.alahazratnetwork.org

"یقتل ابن مریم الدجال بباب لد عیسیٰ بن مریم علیہ الصلوٰۃ والسلام دجال کو دروازہ شہر لُد پر قتل فرمائیں گے"

امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے اور اس باب میں حدیثیں وارد ہیں حضرت عمران بن حصین ونافع بن عتبہ وابو برزہ وحذیفہ بن اسید وابو ہریرہ وکیسان و عثمان بن ابی العاص وجابر وابو امامہ وابن مسعود وعبداللہ بن عمرو وسمرہ بن جندب ونواس بن سمعان وعمرو بن عوف وحذیفہ بن الیمان سے رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔

حدیث یازدہم: سنن ابن ماجہ وصحیح ابن خزیمہ ومستدرک حاکم وصحیح مختارہ میں حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث طویل جلیل ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بالتفصیل عجائب احوال اعور دجال اعاذنا اللہ تعالیٰ منہ بیان فرمائے پھر فرمایا:

اہل عرب اس زمانے میں سب کے سب بیت المقدس میں ہوں گے اور ان کا امام ایک مرد صالح ہوگا (یعنی حضرت امام مہدی) فبینما امامھم قد تقدم یصلی بھم الصبح اذنزل علیھم عیسیٰ بن مریم الصبح اس اثنا میں کہ ان کا امام نماز صبح پڑھانے کو بڑھے گا ناگاہ عیسیٰ بن مریم علیہما الصلاۃ والسلام وقت صبح نزول فرمائیں گے مسلمانوں کا امام الٹے قدموں پھرے گا

www.alahazratnetwork.org

کہ عیسیٰ (علیہ الصلاۃ والسلام) امامت کریں عیسیٰ اپنا
ہاتھ اس کی پشت پر رکھ کر کہیں گے آگے بڑھو نماز کہ تکبیر
تمہارے ہی لئے ہوئی تھی ان کا امام نماز پڑھائے
گا عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام سلام پھیر کر دروازہ کھلوائیں
گے اس طرف دجال ہوگا جس کے ساتھ ستر ہزار یہودی
ہتھیار بند ہوں گے جب دجال کی نظر عیسیٰ علیہ الصلوۃ و
السلام پر پڑے گی پانی میں نمک کی طرح گلنے لگے گا
بھاگے گا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائیں گے میرے
پاس تجھ پر ایک وار ہے جس سے تو بچ کر نہیں جا سکتا پھر
شہر لُد کے شرقی دروازے پر اسے قتل فرمائیں گے"
اس کے بعد یہود کے قتل وغیرہ کے احوال ارشاد ہوئے۔

حدیث دوازدہم :۔ نیز سنن ابن ماجہ میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے شب اسرا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ابراہیم وموسیٰ وعیسیٰ علیہم الصلوۃ والسلام سے ملے باہم قیامت کا چرچہ ہوا انبیاء نے پہلے ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام سے ان کا حال پوچھا انھیں خبر نہ تھی موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام سے پوچھا انھیں بھی معلوم نہ تھا انھوں نے عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام پر رکھا عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا:

www.alahazratnetwork.org

''قیامت جس وقت آکر گرے گی اسے تو اللہ کے سوا
کوئی نہیں جانتا ہاں اس کے گرنے سے پہلے کے باب
میں مجھے رب العزۃ نے ایک اطلاع دی ہے پھر خروج
دجال ذکر کرکے فرمایا: فانزل فاقتله میں اتر کر اسے قتل
کروں گا پھر یاجوج ماجوج نکلیں گے میری دعا سے ہلاک
ہوں گے فعھدالی متی کان ذلك کانت الساعة من
الناس کالحامل التی لایدری اھلھامتی تفجؤھم
بولادۃ یعنی مجھے رب العزۃ نے اطلاع دی ہے کہ جب یہ
سب ہولے گا تو اس وقت قیامت کا حال لوگوں پر ایسا ہوگا
جیسے کوئی عورت پورے دنوں پیٹ سے ہو گھر والے نہیں
جانتے کہ کس وقت اس کے بچہ ہو پڑے''

حدیث سیزدہم:- امام احمد مسند اور طبرانی معجم کبیر اور رویانی مسند اور ضیا صحیح مختارہ میں حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے ذکر دجال بیان کرکے فرمایا:

''ثم یجئی عیسیٰ بن مریم من قبل المغرب
مصدقا بمحمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلیٰ
ملته فیقتل الدجال ثم انما ھو قیام الساعة اس کے

www.alahazratnetwork.org

بعد عیسیٰ بن مریم علیہما الصلاۃ والسلام جانب مغرب سے
آئیں گے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تصدیق کرتے
ہوئے اور انھیں کی ملت پر، پس دجال کو قتل کریں گے
پھر آگے قیامت ہی قائم ہونا ہے"

حدیث چہاردہم:- معجم کبیر میں حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بعد ذکر دجال فرمایا:

"یلبث فیکم ماشاء اللہ ثم ینزل عیسیٰ بن مریم
مصدقا بمحمد علیٰ ملتہ اماما مھدیا و حکما
عدلا فیقتل الدجال وہ تم میں رہے گا جب تک اللہ
چاہے پھر عیسیٰ بن مریم علیہما الصلاۃ والسلام اتریں گے
محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تصدیق کرتے حضور کی ملت
پر امام راہ پائے ہوئے اور حاکم عدل کرنے والے وہ
دجال کو قتل کریں گے"

حدیث پانزدہم:- مسند احمد وصحیح ابن خزیمہ ومسند ابی یعلی ومستدرک حاکم ومختارہ مقدسی میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حدیث طویل ذکر دجال میں فرمایا:

www.alahazratnetwork.org

''مسلمان ملک شام میں ایک پہاڑ کی طرف بھاگ جائیں گے وہ وہاں جا کر ان کا حصار کرے گا اور سخت مشقت وبلا میں ڈالے گا ثم ینزل عیسیٰ فینادی السحر فیقول یاایھاالناس مایمنعکم ان تخرجوالی الکذاب الخبیث فیقولون ھذارجل حتی فینطقون فاذاھم بعیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام اس کے بعد عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام اتریں گے پچھلی رات مسلمانوں کو پکاریں گے لوگو اس کذاب خبیث کے مقابلے کو کیوں نہیں نکلتے مسلمان کہیں گے یہ کوئی مرد زندہ ہے (یعنی گمان میں یہ ہوگا کہ جتنے مسلمان یہاں محصور ہیں ان کے سوا کوئی نہ بچا عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کی آواز سن کر کہیں گے یہ مرد زندہ ہے) جواب دیں گے دیکھیں تو وہ عیسیٰ ہیں علیہ الصلوۃ والسلام''۔

اس کے بعد نماز صبح میں امام مسلمین کی امامت پھر دجال لعین کے قتل کا ذکر فرمایا۔

حدیث شانزدہم:۔نعیم بن حماد ''کتاب الفتن'' میں حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی:

www.alahazratnetwork.org

"قلت یارسول الله الدجال قبل اوعیسی بن مریم
قال الدجال ثم عیسیٰ بن مریم الحدیث میں عرض
کی یارسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پہلے دجال نکلے
گا یا عیسیٰ بن مریم فرمایا دجال پھر عیسیٰ بن مریم"

حدیث ہفتم: -طبرانی کبیر میں اوس بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"ینزل عیسیٰ بن مریم عندالمنارۃ البیضاء شرقی
دمشق عیسیٰ بن مریم دمشق کی شرقی جانب منارہ سپید کے
پاس نزول فرمائیں گے"

حدیث ہیژدہم: -مستدرک حاکم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"لیھبطن عیسیٰ بن مریم حکما واماما مقسطا و
لیسلکن فجا فجا حاجا او معتمرا ولیأتین قبری
حتی یسلم علی ولاردن علیه خدا کی قسم ضرور عیسیٰ
ابن مریم حاکم وامام عادل ہوکر اتریں گے اور ضرور شارع
عام کے رستے رستے حج یا عمرے کو جائیں گے اور ضرور
میرے سلام کے لئے میرے مزار اقدس پر حاضر آئیں

www.alahazratnetwork.org

گے اور ضرور میں ان کے سلام کا جواب دوں گا صلی اللہ

تعالیٰ علیك و علیه وعلی جمیع اخوانکمامن

الانبیاء و المرسلین وآلك والھم وبارك وسلم"

حدیث نوزدہم: -صحیح ابن خزیمہ ومستدرک حاکم میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

سیدرك رجلان من امتی عیسیٰ بن مریم

ویشھدان قتال الدجال "عنقریب میری امت سے دو

مرد عیسیٰ بن مریم کا زمانہ پائیں گے اور دجال سے قتال

میں حاضر ہوں گے"

اقول ظاہراً امت سے مراد امت موجودہ زمانہ رسالت ہے علیہ افضل الصلٰوۃ والتحیۃ ورنہ امت حضور سے تو لاکھوں مرد زمانہ کلمۃ اللہ علیہ صلوات اللہ پائیں گے اور قتال لعین دجال میں حاضر ہوں گے اس تقدیر پر دونوں مرد سیدنا الیاس وسیدنا خضر علیہما الصلاۃ والسلام ہیں کہ اب تک زندہ ہیں اور اس وقت تک زندہ رہیں گے۔

کماورد فی حدیث افادہ	جیسا کہ وارد ہے ہمارے سردار والد
سیدنا الوالد المحقق دام	محقق دام ظلہ کے افادہ کی اس گفتگو
ظلہ علی ھامش التیسیر	میں جو "تیسیر شرح جامع صغیر"
شرح الجامع الصغیر	کے ہامش پر موجود ہے۔ (فاروقی)

www.alahazratnetwork.org

حدیث بستم :- امام حکیم ترمذی نوادرالاصول اور حاکم مستدرک میں حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"لن یخزی اللہ تعالٰی امۃ اناا ولھا وعیسٰی بن مریم آخرھا اللہ عزوجل ہرگز رسوانہ فرمائے گا اس امت کو جس کا اول میں ہوں اور آخر عیسٰی بن مریم علیہما الصلاۃ والسلام"

حدیث بست ویکم :- ابوداؤد طیالسی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"لم یسلط علی دجال الاعیسٰی بن مریم دجال لعین کے قتل پر کسی کو قدرت نہ دی گئی سوا عیسٰی بن مریم علیہما الصلاۃ والسلام کے"

حدیث بست ودوم :- مسند احمد وسنن نسائی وصحیح مختارہ میں حضرت ثوبان رضی اللہ تعالٰی عنہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"عصابتان من امتی احرزھما اللہ تعالٰی من النار عصابۃ تغزو الھند وعصابۃ تکون مع عیسٰی بن مریم میری امت کے دو گروہوں کو اللہ عزوجل نے نار سے محفوظ رکھا ہے ایک گروہ وہ جو کفار ہند پر جہاد کرے گا دوسرا وہ جو عیسٰی بن مریم علیہما الصلاۃ والسلام کے ساتھ ہوگا"

www.alahazratnetwork.org

حدیث بست وسوم:- ابونعیم حلیہ اور ابوسعید نقاش "فوائد العراقیین" میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"طوبی لعیش بعد المسیح یؤذن للسماء فی القطر ویؤذن للارض فی النبات حتی لو بذرت حبك علی الصفا لنبت وحتی یمر الرجل علی الاسد فلایضرہ ویطأعلی الحیة فلاتضرہ و لاتشاحح و لاتحاسد ولاتباغض خوشی اور شادمانی ہے اس عیش کے لئے جو بعد نزول عیسی علیہ الصلوۃ والسلام ہوگا آسمان کو اذن ہوگا کہ برسے اور زمین کو حکم ہوگا کہ اگے یہاں تک کہ اگر تو اپنا دانہ پتھر کی چٹان پر ڈال دے تو وہ بھی جم اٹھے گا اور یہاں تک کہ آدمی شیر پر گزرے گا اور وہ اسے نقصان نہ پہنچائے گا اور سانپ پر پاؤں رکھ دے گا اور وہ اسے مضرت نہ دے گا نہ آپس میں مال کا لالچ رہے گا نہ حسد نہ کینہ فی التیسیر شرح الجامع الصغیر طوبی لعیش بعد المسیح ای بعد نزول عیسیٰ علیه الصلاة والسلام الی الارض فی اخر الزمان"

www.alahazratnetwork.org

حدیث بست و چہارم :۔مسند الفردوس میں انہیں سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

"ینزل عیسیٰ بن مریم علیٰ ثمان مائة رجل واربع مائة امرأة اخیرا من علی الارض الحدیث
عیسیٰ بن مریم ایسے آٹھ سو مردوں اور چار سو عورتوں پر آسمان سے نزول فرمائیں گے جو تمام روئے زمین پر سب سے بہتر ہوں گے"

حدیث بست و پنجم :۔امام رازی وابن عساکر بطریق عبدالرحمٰن بن ایوب بن نافع بن کیسان عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

"ینزل عیسی بن مریم عند باب دمشق عند المنارة البیضاء لست ساعات من النہار فی ثوبین ممشوئین کانمایتحدر من راسہ اللؤلؤ عیسیٰ بن مریم علیہما الصلاۃ والسلام دروازۂ دمشق کے نزدیک سپید منارے کے پاس چھ گھڑی دن چڑھے دو رنگین کپڑے پہنے اتریں گے گویا ان کے بالوں سے موتی جھڑتے ہیں"

حدیث بست و ششم :۔صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

www.alahazratnetwork.org

"انی لا رجوان طال بی عمرا ان القی عیسیٰ بن مریم فان عجل بی موت فمن لقیه منکم فلیقرأه منی السلام میں امید کرتا ہوں کہ اگر میری عمر دراز ہوئی تو عیسیٰ بن مریم سے ملوں اور اگر میرا دنیا سے تشریف لے جانا جلد ہو جائے تو تم میں جو انہیں پائے ان کو میرا سلام پہنچائے"

حدیث بست و ہفتم :- ابن الجوزی کتاب الوفا میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں :

ینزل عیسی بن مریم الی الارض فیتزوج ویولد له ویمکث خمسا واربعین سنة ثم یموت فیدفن معی فی قبری فاقوم انا و عیسی بن مریم من قبر واحد بین ابی بکر و عمر عیسیٰ بن مریم علیہما الصلاۃ والسلام زمین پر اتریں گے یہاں شادی کریں گے ان کے اولاد ہوگی پینتالیس برس رہیں گے اس کے بعد ان کی وفات ہوگی میرے ساتھ میرے مقبرۂ پاک میں دفن ہوں گے روز قیامت، میں اور وہ ایک ہی مقبرے سے اس طرح اٹھیں گے کہ ابو بکر و عمر ہم دونوں کے

www.alahazratnetwork.org

داہنے بائیں ہوں گے رضی اللہ تعالیٰ عنہما"

حدیث بست وہشتم :-بغوی شرح السنہ میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے حدیث طویل ابن صیاد میں راوی (جس پر دجال ہونے کا شبہ کیا جاتا تھا):

"امیر المؤمنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجھے اجازت دیجئے کہ اسے قتل کردوں فرمایا ان یکن ھو فلست صاحبہ انما صاحبہ عیسی بن مریم والایکن ھو فلیس لك ان تقتل رجلا من اھل العھد اگر یہ دجال ہے تو اس کے قاتل تم نہیں دجال کے قاتل تو عیسیٰ بن مریم ہوں گے اور اگر یہ وہ نہیں تو تمہیں نہیں پہنچتا کہ کسی ذمی کو قتل کرو"

حدیث بست ونہم :-ابن جریر حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

"اول الأيات الدجال و نزول عيسىٰ و ياجوج وماجوج يسيرون الىٰ حزاب الدنيا حتى يأتوا بيت المقدس و عيسىٰ والمسلمون بجبل طور سينين فيوحى الله الىٰ عيسىٰ ان احرز عبادى

www.alahazratnetwork.org

بالطور و مایلی ایلة ثم ان عیسیٰ یرفع یدیه الی السماء ویؤمن المسلمون فیبعث اللہ علیهم دابة یقال لها النغف تدخل فی مناخرهم فیصبحون موتی هذا مختصر قیامت کی بڑی نشانیوں میں پہلی نشانی دجال کا نکلنا اور عیسٰی بن مریم کا اترنا اور یاجوج و ماجوج کا پھیلنا (وہ گروہ کے گروہ ہیں ہر گروہ میں چار لاکھ گروہ ان میں کا مرد نہیں مرتا جب تک خاص اپنے نطفے سے ہزار شخص نہ دیکھ لے، یعنی بنی آدم سے) وہ دنیا ویران کرنے چلیں گے (دجلہ وفرات وبحیرۂ طبریہ کو پی جائیں گے) یہاں تک کہ بیت المقدس تک پہنچیں گے اور عیسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام واہل اسلام اس دن کوہ طور سینا میں ہوں گے اللہ عزوجل عیسٰی علیہ الصلاۃ والسلام کو وحی بھیجے گا کہ میرے بندوں کو طور اور ایلہ کے قریب محفوظ جگہ میں رکھ پھر عیسٰی علیہ الصلاۃ والسلام ہاتھ اٹھا کر دعا کریں گے اور مسلمان آمین کہیں گے اللہ عزوجل یاجوج و ماجوج پر ایک کیڑا بھیجے گا نغف نام وہ ان کے نتھنوں میں گھس جائے گا صبح سب مرے پڑے ہوں گے“

www.alahazratnetwork.org

حدیث سیم :- حاکم و ابن عساکر تاریخ اور ابو نعیم کتاب ''اخبار المہدی'' میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

''کیف تھلك امة انا فی اولها و عیسی بن مریم فی آخرها والمهدی من اهل بیتی فی وسطها کیوں کر ہلاک ہو وہ امت جس کی ابتدا میں ہوں اور انتہا میں عیسیٰ بن مریم اور بیچ میں میرے اہل بیت سے مہدی''

حدیث سی و یکم :- نیز اسی میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

''منا الذی یصلی عیسی بن مریم خلفه میرے اہل بیت میں وہ شخص ہے جس کے پیچھے عیسیٰ بن مریم نماز پڑھیں گے''

حدیث سی و دوم :- ابو نعیم ''حلیۃ الاولیاء'' میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی رسول اللہ ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا:

''یا عم النبی (صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم) ان الله ابتدأ الاسلام بی وسیختمه بغلام من ولدك وهو الذی یتقدم عیسی بن مریم اے نبی کے چچا بیشک اللہ تعالیٰ نے اسلام کی ابتدا مجھ سے کی اور قریب ہے کہ اسے ختم تیری اولاد

www.alahazratnetwork.org

سے ایک لڑکے پر کرے گا وہی جس کے پیچھے عیسیٰ بن مریم نماز پڑھیں گے، حضرت امام مہدی کی نسبت متعدد احادیث سے ثابت کہ وہ عترت رسالت و بنی فاطمہ سے ہیں اور متعدد احادیث میں ان کا علاقۂ نسب حضرت عباس عم مکرم سید عالم ﷺ سے بھی بتایا گیا اور اس میں کچھ بعد نہیں وہ نسباً سید حسنی ہوں گے اور مادری رشتوں میں حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اتصال رکھیں گے جیسے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رافضیوں کے رد میں فرمایا کہ کیا کوئی شخص اپنے باپ کو بھی برا کہتا ہے ابوبکر صدیق دوبار میرے باپ ہوئے یعنی دو طرح سے میرا نسب مادری حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک پہنچتا ہے"

حدیث سی وسوم: - اسحاق بن بشر و ابن عساکر حدیث طویل ذکر دجال میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

فعند ذلك ينزل اخی عيسى بن مريم من السماء على مجبل افيق اما ما ھا دیا وحكما عادلا علیه برنس له مربوع الخلق اصلت سبط الشعر بیده حربة يقتل الدجال تضع الحرب اوزا رھا وكان

www.alahazratnetwork.org

السلم فیلقی الرجل الاسد فلا یھیجه ویاخذ الحیة فلا تضره و تنبت الارض کنبا تها علیٰ عهد آدم ویؤمن به اهل الارض ویکون الناس اهل ملة واحدة یعنی جب دجال نکلے گا اور سب سے پہلے ستر ہزار یہودی طیلسان پوش اس کے ساتھ ہولیں گے اور لوگ اس کے سبب بلائے عظیم میں ہونگے مسلمان سمٹ کر بیت المقدس میں جمع ہونگے اس وقت میرے بھائی عیسیٰ بن مریم علیہما الصلاۃ والسلام آسمان سے کوہ افیق پر اتریں گے امام راہ نما و حاکم عادل ہو کر ایک اونچی ٹوپی پہنے میانہ قد کشادہ پیشانی موئے سر سیدھے ہاتھ میں نیزہ جس سے دجال کو قتل کریں گے اس وقت لڑائی اپنے ہتھیار رکھ دے گی اور سب جہان میں امن و امان ہو جائے گا آدمی شیر سے ملے تو وہ جوش میں نہ آئے گا اور سانپ کو پکڑے تو وہ نقصان نہ پہنچائے گا کھیتیاں اس رنگ پر اگیں گی جیسے زمانہ آدم علیہ الصلاۃ والسلام میں اگا کرتی تھیں تمام اہل زمین ان پر ایمان لے آئیں گے اور سارے جہان میں صرف ایک دین اسلام ہوگا"

www.alahazratnetwork.org

حدیث سی و چہارم: - ابن النجار انہیں سے راوی رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا:

"واذا سکن بنوك السواد ولبسوا السواد وكان شيعتهم اهل خراسان لم يزل هذا الامر فيهم حتى يدفعوه الى عيسى بن مريم جب تمہاری اولاد دیہات میں بسے اور سیاہ لباس پہنے اور ان کے گروہ اہل خراسان ہوں جب سے خلافت ہمیشہ ان میں رہے گی یہاں تک کہ وہ اسے عیسیٰ بن مریم کو سپرد کریں گے"

حدیث سی و پنجم: - ابن عساکر ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی میں نے عرض کی یارسول اللہ مجھے اجازت دیجئے کہ میں حضور کے پہلو میں دفن کی جاؤں فرمایا:

وانى لى بذالك الموضع مافيه الاموضع قبرى و قبر ابى بكر و عمر و عيسىٰ بن مريم بھلا اس کی اجازت میں کیونکر دوں وہاں تو صرف میری قبر کی جگہ ہے اور ابوبکر وعمر وعیسیٰ بن مریم کی علیہم الصلاۃ والسلام"

حدیث سی و ششم: - ابونعیم "کتاب الفتن" میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

www.alahazratnetwork.org

"المحاصرون ببيت المقدس اذ ذاك مائة الف امرأة واثنان و عشرون الفاً مقاتلون اذ غشيتهم ضبابة من غمام اذ تنكشف عنهم مع الصبح فاذا عيسىٰ بين ظهر انيهم" اس وقت بیت المقدس میں ایک لاکھ عورتیں اور بائیس ہزار مرد جنگی محصور ہوں گے ناگاہ ایک ابر کی گھٹا ان پر چھائے گی صبح ہوتے کھلے گی تو دیکھیں گے کہ عیسیٰ ان میں تشریف فرما ہیں"

حدیث سی وہفتم: -مسند ابی یعلیٰ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

"والذی نفسی بیده لینزلن عیسیٰ بن مریم ثم لئن قام علیٰ قبری فقال یا محمد لا جیبنه" قسم اس کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے بیشک عیسیٰ بن مریم اتریں گے پھر اگر میری قبر پر کھڑے ہو کر مجھے پکاریں تو ضرور میں انہیں جواب دوں گا"

حدیث سی وہشتم: -ابو نعیم "حلیہ" میں عروہ بن رویم سے مرسلاً راوی رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

www.alahazratnetwork.org

"خير هذه الامة اولها واخرها فيهم رسول الله ﷺ واخرها فيهم عيسى بن مريم الحديث اس امت کے بہتر اول و آخر کے لوگ ہیں اول کے لوگوں میں رسول اللہ ﷺ رونق افروز ہیں اور آخر کے لوگوں میں عیسیٰ بن مریم علیہما الصلاۃ والسلام تشریف فرما ہوں گے"

حدیث سی ونہم:- جامع ترمذی میں حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے:

"مكتوب في التوراة صفة محمد صلى الله تعالىٰ عليه وسلم و عيسىٰ يدفن معه رب العزۃ تبارک و تعالیٰ نے توریت مقدس میں حضور سید عالم ﷺ کی صفت میں ارشاد فرمایا ہے کہ عیسیٰ ان کے پاس دفن کئے جائیں گے علیہ الصلاۃ والسلام' في المرقاة اى و مكتوب فيها ايضاً ان عيسىٰ يدفن معه قال الطيبي هذا هو المكتوب في التوراة"

حدیث چہلم:- ابن عساکر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی:

"يهبط عيسى بن مريم فيصلي الصلوات و يجمع الجمع و يزيد في الحلال كاني به تجدبه رواحله

www.alahazratnetwork.org

ببطن الروحاء حاجاً او معتمراً عیسیٰ بن مریم
اتریں گے نمازیں پڑھیں گے جمعے قائم کریں گے مال
حلال کی افراط کردیں گے گویا میں انہیں دیکھ رہا ہوں ان
کی سواریاں انھیں تیز لئے جاتی ہیں بطن وادی روحاء میں
حج یا عمرے کے لئے"

حدیث چہل و یکم:- وہی حضرت ترجمان القرآن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی:

"لاتقوم الساعة حتی ینزل عیسی بن مریم علی
ذروة افیق بیده حربة یقتل الدجال قیامت قائم نہ
ہوگی یہاں تک کہ عیسیٰ بن مریم علیہما الصلاۃ والسلام کوہ
افیق کی چوٹی پر نزول فرمائیں ہاتھ میں نیزہ لئے جس
سے دجال کو قتل کریں گے"

حدیث چہل و دوم:- وہی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی:

"ان المسیح بن مریم خارج قبل یوم القیمة و
لیستغن به الناس عمن سواه بیشک مسیح بن مریم علیہما
الصلاۃ والسلام قیامت سے پہلے ظہور فرمائیں گے

www.alahazratnetwork.org

آدمیوں کو ان کے سبب اور سب سے بے نیازی چاہیے
یہ امر بمعنی اخبار ہے زمانہ عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام میں
نہ کوئی قاضی ہوگا نہ کوئی مفتی نہ کوئی بادشاہ انھیں کی طرف
سب کاموں میں رجوع ہوگی''

حدیث چہل وسوم:- وہی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ایک حدیث طویل ذکر مغیبات آئندہ میں راوی کہ:

''چنین و چناں ہوگا پھر مسلمان قسطنطنیہ و رومیہ کو فتح کریں گے پھر دجال نکلے گا اس کے زمانہ میں قحط شدید ہوگا فبینما ھم کذالک اذ سمعوا صوتا من السماء ابشروا فقد اتاکم الغوث فیقولون نزل عیسی بن مریم فیستبشرون ویستبشر بھم و یقولون صل یاروح اللہ فیقول ان اللہ اکرم ھذہ الامۃ فلا ینبغی لا حدان یؤمھم الا منھم فیصلی امیر المؤمنین بالناس و یصلی عیسیٰ خلفہ لوگ اسی ضیق و پریشانی میں ہوں گے ناگاہ آسمان سے ایک آواز سنیں گے خوش ہو کہ فریادرس تمہارے پاس آیا مسلمان کہیں گے کہ عیسیٰ بن مریم اترے خوشیاں کریں گے اور

www.alahazratnetwork.org

عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام انہیں دیکھ کر خوش ہوں گے مسلمان عرض کریں گے یا روح اللہ نماز پڑھایئے فرمائیں گے اللہ عزوجل نے اس امت کو عزت دی ہے اس کا امام اسی میں سے چاہئے امیر المومنین نماز پڑھائیں گے اور عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام ان کے پیچھے نماز پڑھیں گے سلام پھیر کر اپنا نیزہ لے کر دجال کے پاس آجا کر فرمائیں گے ٹھہر اے دجال اے کذاب، جب وہ عیسیٰ علیہ الصلاۃ و السلام کو دیکھے گا اور ان کی آواز پہچانے گا ایسا گلنے لگے گا جیسے آگ میں رانگ یا دھوپ میں چربی اگر روح اللہ نے ٹھہر نہ فرمادیا ہوتا تو گل کر فنا ہو جاتا پس عیسیٰ علیہ الصلاۃ و السلام اسکی چھاتی پر نیزہ مار کر واصل جہنم کریں گے پھر اس کے لشکر کو کہ یہود و منافقین ہوں گے قتل فرمائیں گے صلیب توڑیں گے خنزیر کو نیست و نابود کریں گے اب لڑائی موقوف اور امن چین کے دن آئیں گے یہاں تک کہ بھیڑئے کے پہلو میں بکری بیٹھے گی اور وہ آنکھ اٹھا کر نہ دیکھے گا بچے سانپ سے کھیلیں گے وہ نہ کاٹے گا ساری زمین عدل سے بھر جائے گی''

www.alahazratnetwork.org

پھر خروج یاجوج وماجوج اوران کی فنا وغیرہ کا حال بیان کرکے فرمایا:

"ویقبض عیسیٰ بن مریم و ولیه المسلمون و غسلوہ و حنطوہ و کفنوہ و صلوا علیه وحضروا له و دفنوہ الحدیث"

ان سب وقائع کے بعد عیسیٰ بن مریم علیہما الصلاۃ والسلام وفات پائیں گے مسلمان ان کی تجہیز کریں گے نہلائیں گے خوشبو لگائیں گے کفن دیں گے نماز پڑھیں گے قبر کھود کر دفن کریں گے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

یہ سردست بے قصد استیعاب تینتالیس حدیثیں ہیں جن میں ایک چہل حدیث پوری حضور پرنور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہے۔

ثمانیة و ثلثون نصا او اثنان	یعنی اڑتیں حدیثیں نص کے اعتبار
او ثلثة حکما اما عبداللہ	سے ہوئیں اور دو یا تین حکم کے اعتبار
بن عمرو فکثیر اما یاخذ	سے، بہرحال عبداللہ ابن عمرو تو وہ
عن الاوائل.	زیادہ لے لیتے ہیں اوائل سے (فاروقی)

اور ایک حدیث میں تو کلام اللہ تورات مقدس کا ارشاد ہے اور خود قرآن عظیم میں بھی اس کا اشعار موجود۔

قال اللہ عزوجل:

"ولما ضرب ابن مریم مثلا الی قوله تعالیٰ وانه لعلم

www.alahazratnetwork.org

للساعۃ بیشک مریم کا بیٹا علم ہے قیامت کا یعنی ان کے نزول سے معلوم ہو جائے گا کہ قیامت اب آئی''

حضرت ابو ہریرہ و حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی قرأت وانہ لعلم للساعۃ بیشک ابن مریم نشانی ہیں قیامت کے لئے۔

''معالم التنزیل'' میں ہے:

"وانہ یعنی عیسیٰ لعلم للساعۃ یعنی نزولہ من اشراط الساعۃ یعلم بہ قربہا و قرأ ابن عباس و ابوہریرۃ وقتادۃ وانہ لعلم للساعۃ بفتح اللام و العین ای امارۃ و علامۃ" یعنی حضرت عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام قیامت کے لئے علم ہیں یعنی ان کا نزول قیامت کی نشانیوں میں سے ہے اس سے جان لیا جائے گا کہ قیامت قریب تر ہے اور ابن عباس، ابو ہریرہ اور قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اسے "انہ لعلم للساعۃ" پڑھا یعنی بے شک وہ قیامت کے لئے نشانی ہیں، لام اور عین کے زبر کے ساتھ یعنی ان کا نزول قرب قیامت کی امارت وعلامت ہے۔ (فاروقی)

''مدارک التنزیل'' میں ہے:

www.alahazratnetwork.org

"وانہ لعلم للساعۃ وان عیسیٰ علیہ الصلاۃ و السلام مما یعلم بہ مجئی الساعۃ و قرأ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما العلم وھو العلامۃ ای وان نزولہ علم الساعۃ" یعنی بے شک عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام قیامت کے لئے علامت ہیں جس سے جان لیا جائے گا کہ اب قیامت آنے والی ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے "انہ لعلم للساعۃ......" پڑھا یعنی ان کا نزول قرب قیامت کی علامت ہے۔ (فاروقی)

امام جلال الدین محلی "تفسیر جلالین" میں فرماتے ہیں:

"وانہ ای عیسیٰ لعلم للساعۃ تعلم بنزولہ" یعنی بے شک حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت کے لئے علم ہیں جو ان کے نزول سے پہچان لی جائے گی۔ (فاروقی)

بالجملہ یہ مسئلہ قطعیہ یقینیہ عقائد اہل سنت وجماعت سے ہے جس طرح اس کا راساً منکر گمراہ بالیقین یونہیں اس کا بدلنے والا اور نزول عیسیٰ بن مریم رسول اللہ علیہ الصلاۃ والسلام کو کسی زید وعمرو کے خروج ڈھالنے والا بھی ضال مضل بددین کہ ارشادات حضور سید عالم ﷺ کی دونوں نے تکذیب کی:

وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اَیَّ یعنی اب جاننا چاہتے ہیں ظالم

www.alahazratnetwork.org

مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ٥ کہ کس کروٹ پلٹا کھائیں گے۔

مسئلۂ ثالثہ:-سیدنا روح اللہ صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ کی حیات!

اقول اس کے دو معنی ہیں ایک یہ کہ وہ اب زندہ ہیں یہ بھی مسائل قسم ثانی سے ہے جس میں خلاف نہ کرے گا مگر گمراہ کہ اہلسنت کے نزدیک تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام بحیات حقیقی زندہ ہیں انکی موت صرف تصدیق وعدۂ الٰہیہ کے لئے ایک آن کو ہوتی ہے پھر ہمیشہ حیات حقیقی ابدی ہے ائمہ کرام نے اس مسئلہ کو محقق فرما دیا ہے:

وقد فصلها سیدنا الوالد المحقق دام ظله فی کتابه سلطنة المصطفی فی ملکوت کل الوریٰ.

یعنی سیدنا الوالد المحقق دام ظلہ نے اپنی کتاب "سلطنة المصطفی فی ملکوت کل الوریٰ" میں اس کی تفصیل فرمائی۔ (فاروقی)

دوسرے یہ کہ اب تک ان پر موت طاری نہ ہوئی زندہ ہی آسمان پر اٹھا لئے گئے اور بعد نزول دنیا میں سالہا سال تشریف رکھ کر اتمام نصرت اسلام وفات پائیں گے یہ مسائل قسم اخیرین سے ہے اس کے ثبوت کو اولاً اسی قدر کافی ووافی کہ رب جل وعلا نے فرمایا:

"وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ" یعنی کوئی کتابی ایسا نہیں جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے۔

جس کی تفسیر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی حضور سید عالم ﷺ سے

www.alahazratnetwork.org

گزری مخالف نے اپنی جہالت سے صرف صحیح بخاری کی تخصیص کی تھی یہ تفسیر نہ صرف اس میں بلکہ صحیح بخاری و مسلم دونوں میں موجود۔

شرح ''مشکوۃ شریف'' للعلامۃ الطیبی میں ہے:

"استدل بآیۃ علی نزول عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام فی آخرالزمان مصدقاللحدیث و تحریرہ ان الضمیرین فی بہ وقبل موتہ لعیسیٰ والمعنی وان من اہل الکتٰب الالیؤمنن بعیسیٰ قبل موت عیسیٰ وھم اھل الکتٰب الذین یکون فی زمان نزولہ فتکون الملۃ واحدۃ وھی ملۃ الاسلام

خلاصہ یہ کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس آیت سے تصدیق حدیث کے لئے نزول عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر استدلال فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہر کتابی عیسیٰ کی موت سے پہلے ضرور اس پر ایمان لانے والا ہے اور وہ یہود و نصاریٰ ہیں جو بعد نزول عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام ان کے زمانے میں ہوں گے تو تمام روئے زمین پر صرف ایک دین ہوگا ''دین اسلام'' وبس

نقلہ عنہ الملا علی القاری فی المرقاۃ".

www.alahazratnetwork.org

ثانیاً یہی تفسیر بسند صحیح دوسرے صحابی جلیل الشان ''ترجمان القرآن'' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بھی مروی جن سے صحیح بخاری میں قول موت منقول ہونے کا مخالف نے ادعا کیا تھا۔

''صحیح بخاری وارشاد الساری'' میں ہے:

''ثم یقول ابو ہریرۃ بالاسناد السابق مستدلا علی نزول عیسیٰ فی اخر الزمان تصدیقا للحدیث (واقرؤان شئتم)وان من اھل الکتٰب الا لیؤمنن بہ قبل موتہ ای وان من اھل الکتٰب احدالا لیؤمنن بہ قبل موتہ عیسیٰ وھم اھل الکتٰب الذین یکونون فی زمانہ فتکون الملۃ واحدۃ وہی ملۃ الاسلام ولھذاجزم ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فیما رواہ ابن جریر من طریق سعید بن جبیر عنہ باسناد صحیح یعنی اس حدیث کو روایت کرکے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آخر زمانے میں عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کے نزول پر دلیل لانے حدیث کی تصدیق قرآن مجید سے بتانے کے لئے فرماتے: تم چاہو تو یہ آیت پڑھو وان من اھل الکتٰب الا لیؤمنن الآیہ اس آیت کے

www.alahazratnetwork.org

معنی یہ ہیں کہ ہر کتابی ضرور ایمان لانے والا ہے عیسیٰ پر ان کی موت سے پہلے اور وہ، وہ کتابی ہیں جو اس وقت ان کے زمانے میں ہوں گے سارے جہاں میں صرف ایک دین اسلام ہوگا اور اسی پر جزم کیا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اس حدیث میں جو ان سے ابن جریر نے ان کے شاگرد رشید سعید بن جبیر کے واسطے سے بسند صحیح روایت کی، انتہی''

اور یہی تفسیر امام حسن بصری سے مروی ہوئی کما سیاتی ان شاء اللہ تعالیٰ۔

ثالثاً تصریحات کثیرہ ائمہ کرام و مفسرین عظام و علمائے اعلام امام جلال الملۃ والدین سیوطی ''تفسیر جلالین'' میں فرماتے ہیں:

''انی متو فیك قابضك و رافعك الی من الدنیا من غیر موت یعنی اللہ عزوجل نے عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام سے فرمایا میں تجھے اپنے پاس لے لوں گا اور دنیا سے بغیر موت دیئے اٹھا لوں گا''

تفسیر ''امام ابوالبقا عکبری'' میں ہے:

''انہ رفع الی السماء ثم یتوفی بعد ذلك عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام آسمان پر اٹھا لئے گئے ہیں اور اس کے

www.alahazratnetwork.org

بعد وفات دیے جائیں گے“

تفسیر ”سمین وتفسیر فتوحات الٰہیہ“ میں ہے:

”انه الی السماء ثم یتوفی بعد ذلك بعد نزوله الی الارض وحکمه بشریعة محمد ﷺ وہ آسمان پر اٹھالئے گئے اور اس کے بعد زمین پر اتر کر شریعت محمدیہ ﷺ پر حکم کرکے وفات پائیں گے“

امام بغوی تفسیر ”معالم التنزیل“ میں فرماتے ہیں:

”قال الحسن و الکلبی و ابن جریج انی قابضك ورافعك من الدنیا الی من غیر موت بذلك یعنی امام حسن بصری نے کہ اجلۂ ائمۂ تابعین وتلامذۂ امیر المؤمنین مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے ہیں اور محمد بن السائب کلبی اور امام عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج نے کہ اجلہ واکابر ائمۂ تبع تابعین سے اور حسب روایت ائمۂ تابعین سے ہیں آیۂ کریمہ کی تفسیر کی، کہ اے عیسیٰ میں تجھے اپنی طرف اٹھالوں گا بغیر اس کے کہ تیرے جسم کو موت لاحق ہو“

www.alahazratnetwork.org

امام فخر الدین رازی ''تفسیر کبیر'' میں فرماتے ہیں:

"قد ثبت الدلیل انه حی وورد الخبر عن النبی ﷺ انه سینزل ویقتل الدجال ثم انه تعالیٰ یتوفاہ بعد ذالك دلیل سے ثابت ہو چکا ہے کہ عیسیٰ علیہ الصلاۃ و السلام زندہ ہیں اور سید عالم ﷺ سے حدیث آئی ہے کہ وہ عنقریب اتریں گے اور دجال کو قتل کریں گے پھر اس کے بعد اللہ عزوجل انہیں وفات دے گا''

اسی میں ہے:

"التوفی اخذ الشیء وافیا ولما علم اللہ تعالیٰ ان من الناس من یخطر ببالہ ان الذی رفع اللہ ہو روحہ لا جسدہ ذکر ہذ الکلام لیدل انه علیه الصلاۃ والسلام رفع بتمامه الی السماء بروحه و جسده توفی کہتے ہیں کسی چیز کے پورا لینے کو جبکہ اللہ عزوجل کے علم میں تھا کہ کچھ لوگوں کو یہ وہم گزرے گا کہ عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کی روح آسمان پر گئی نہ بدن لہٰذا یہ کلام فرمایا جس سے معلوم ہوا کہ وہ تمام وکمال مع روح وبدن آسمان پر اٹھالئے گئے''

www.alahazratnetwork.org

"تفسیر عنایۃ القاضی وکفایۃ الراضی" للعلامہ شہاب الدین الخفاجی میں ہے:

"سبق انه علیه الصلاة والسلام لم یصلب ولم یمت
اوپر گزرا کہ عیسٰی علیہ الصلاۃ والسلام نہ سولی دیئے گئے نہ
انتقال فرمایا"

امام بدرالدین محمود عینی "عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری" میں فرماتے ہیں:

"کذاروی من طریق ابی رجاء عن الحسن قال قبل
موت عیسٰی واللہ لحی ولکن اذا نزل آمنوا به
اجمعون وذھب الیه اکثر اهل العلم یعنی آیہ کریمہ
وان من اهل الکتٰب الآیه کی جو تفسیر حضرت سیدنا
ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمائی امام حسن بصری سے
بطریق ابی رجاء مروی ہوئی کہ انہوں نے فرمایا معنی آیت
یہ ہیں کہ تمام کتابی موت عیسٰی علیہ الصلاۃ والسلام سے
پہلے ایمان لانے والے ہیں اور فرمایا خدا کی قسم عیسٰی علیہ
الصلوٰۃ والسلام زندہ ہیں اور اکثر اہل علم کا یہی مذہب ہے"

امام شمس الدین ابوعبداللہ محمد ذہبی نے "تجرید الصحابہ" اور امام تاج الدین سبکی نے "کتاب القواعد" اور امام ابن حجر عسقلانی نے "اصابہ" میں سیدنا عیسٰی علیہ الصلاۃ والسلام کو ہمارے نبی اکرم سید عالم ﷺ کے صحابیوں میں شمار کیا کہ وہ شب معراج حضور اقدس ﷺ

www.alahazratnetwork.org

کے دیدار سے بہرہ اندوز ہوئے ظاہر ہے کہ ان کی تخصیص اسی بنا پر ہے کہ انھیں یہ دولت قبل طریان موت نصیب ہوئی ورنہ شب معراج حضور کی زیارت کسی نبی نے نہ کی امام سبکی نے اس مضمون کو ایک چیستاں میں ادا فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی امت سے وہ کونسا جوان ہے جو باتفاق تمام جہاں کے حضرت افضل الصحابہ صدیق اکبر و فاروق اعظم و عثمان غنی و علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سب سے افضل ہے یعنی سیدنا عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام۔

''اصابہ فی تمیز الصحابہ'' میں ہے:

"عیسی المسیح بن مریم الصدیقة رسول لله و کلمته

القاها الی مریم ذکره الذهبی فی التجرید مستدر کا

علی من قبله فقال عیسی بن مریم رسول لله رأی

النبی ﷺ لیلة الا سراء فهو نبی وصحابی و هو آخر من

یموت من الصحابة والغزه القاضی تاج الدین السبکی

فی قصیدته التی فی او اخر القواعد له فقال ؎

من باتفاق جمیع الخلق افضل من

خیر الصحاب ابی بکرو من عمر

و من علی و من عثمٰن وهو فتی

من امة المصطفی المختار من مضر

یعنی مسیح ابن مریم اللہ کے رسول ہیں اور وہ اللہ کا کلمہ

www.alahazratnetwork.org

ہیں جنھیں اس نے حضرت مریم کی طرف الخ فرمایا، اسے امام ذہبی نے ''تجرید الصحابہ'' میں اپنے اگلوں سے استدراک کرتے ہوئے ذکر کیا تو فرمایا: اللہ کے رسول عیسی ابن مریم نے شب معراج میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کی تو وہ نبی اور صحابی ہیں اور وہ ایسے صحابی ہیں جن کا وصال سارے صحابہ کے بعد ہوگا اور قاضی تاج الدین سبکی نے اسے اپنے قصیدے میں رکھا جو کہ ''کتاب القواعد'' کے اواخر میں ہے کہ: وہ کون ساجوان ہے جو باتفاق تمام جہاں افضل الصحابہ ابوبکر و عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم سے بھی افضل ہے وہ جوان امت مصطفٰے کا قبیلۂ مضر سے ہے۔ (فاروقی)

امام ذہبی کی اس اعبارت میں یہ بھی تصریح ہے کہ عیسٰی علیہ الصلاۃ والسلام ایسے صحابی ہیں جن کا انتقال سب صحابۂ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم کے بعد ہوگا یہاں کلمات ائمۂ دین وعلمائے معتمدین کی کثرت اس حد پر نہیں کہ ان کے احاطہ واستیعاب کی طمع ہو سکے اور اہل حق کے لئے اس قدر بھی کافی اور مخالف متعسف کہ اپنی ناقص عقل کے آگے ائمہ کو کچھ نہیں گنتے ان کے لئے ہزار دفتر ناوافی لہٰذا اسی قدر پر بس کریں۔

رابعاً یہی قول جمہور ہے اور قول جمہور ہی معتمد و منصور ابھی شرح ''صحیح بخاری شریف'' سے گزرا ذھب الیہ اکثر اھل العلم (یعنی اکثر اہل علم کا یہی مذہب ہے)۔

www.alahazratnetwork.org

خامساً یہی قول مصحح و مرجح اور قول صحیح کا مقابل ساقط و نامعتبر امام قرطبی صاحب ''مفہم شرح صحیح مسلم'' پھر علامۃ الوجود امام ابوالسعود ''تفسیر ارشاد العقل السلیم'' میں فرماتے ہیں:

''الصحیح ان اللّٰہ تعالیٰ رفعه من غیر و فاة ولا نوم کما قال الحسن وابن زید هوا ختیار الطبری و هوا لصحیح عن ابن عباس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنهما
صحیح یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انھیں زندہ بیدار اٹھالیا نہ ان کا انتقال ہوا نہ اس وقت سوتے تھے جیسا کہ امام حسن بصری وابن زید نے تصریح فرمائی اور اس کو امام طبری نے اختیار کیا اور حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بھی صحیح روایت یہی ہے۔''

''عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری'' میں ہے:

''القول الصحیح انه رفع وھو حی صحیح قول یہ ہے کہ وہ زندہ اٹھالئے گئے''

اقول یہ تو بالیقیں ثابت کہ وہ دنیا میں عنقریب نزول فرمانے والے ہیں اور اس کے بعد وفات پانا قطعاً ضرور تو اگر آسمان پر اٹھائے جانے سے پہلے بھی وفات ہوئی ہوتی تو دو بار ان کی موت لازم آئے گی کیوں کہ امید کی جائے کہ اللہ عزوجل اپنے

www.alahazratnetwork.org

ایسے محبوب جمیل ایسے رسول عظیم وجلیل پر (کہ ان پانچ مرسلین اولی العزم صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیھم سے ہیں جو باقی تمام انبیاء ومرسلین وخلق اللہ اجمعین سے افضل اور زیادہ محبوب رب عزوجل ہیں) دوبار مصیبت مرگ بھیجے گا۔

جب حضور پرنور سید یوم النشور ﷺ کا وصال شریف ہوا اور امیر المؤمنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سخت صدمے کی دہشت میں تلوار کھینچ کر کہنے لگے خدا کی قسم رسول اللہ ﷺ نے انتقال نہ فرمایا اور انتقال نہ فرمائیں گے یہاں تک کہ منافقوں کی زبانیں اور ہاتھ پاؤں کاٹیں اور ان کے قتل کا حکم دیں صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نعش اقدس پر حاضر ہوئے جھک کر روئے انور پر بوسہ دیا پھر روئے اور عرض کی:

"بابی انت وامی واللّٰہ لا یجمع اللّٰہ علیك موتین اما الموتۃ التی کتبت علیك فقد متھا میرے ماں باپ حضور پر قربان خدا کی قسم اللہ تعالیٰ حضور پر دو موتیں جمع نہ فرمائے گا وہ جو مقدر تھی ہو چکی بابی انت وامی طبت حیاً ومیتاً والذی نفسی بیدہ لا یذیقك اللّٰہ الموتین ابداً میرے ماں باپ حضور پر قربان حضور زندگی میں بھی پاکیزہ اور بعد انتقال بھی پاکیزہ قسم اس کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اللہ تعالیٰ کبھی حضور کو دو موتیں نہ چکھائے گا رواہ البخاری والنسائی و ابن ماجۃ

www.alahazratnetwork.org

عن ام المؤمنين الصديقة رضى الله تعالیٰ عنها" یعنی

اس حدیث پاک کو بخاری، نسائی اور ابن ماجہ نے حضرت

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی۔ (فاروقی)

تو ایسی بات جب تک نص صریح سے ثابت نہ ہو انبیاء اللہ خصوصاً ایسے رسول جلیل کے حق میں ہرگز نہ مانی جائے گی خصوصاً روح اللہ عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام جن کی دعا یہ تھی کہ الٰہی اگر تو یہ پیالہ یعنی جام مرگ کسی سے پھیرنے والا ہے تو مجھ سے پھیر دے بارگاہ عزت میں رسول اللہ کی جو عزت ہے اس پر ایمان لانے والا بے دلیل صریح واضح التصریح کے کیوں کر مان سکتا ہے کہ وہ یہ دعا کریں اور رب عزوجل اس کے بدلے ان پر موت نازل فرمائے یہ ہرگز قابل قبول نہیں انصاف کیجئے تو ایک یہی دلیل ان کے زندہ اٹھالئے جانے پر کافی ووافی ہے وباللہ التوفیق .

تنبیہ دوم:۔ اقول قرآن مجید سے اتنا ثابت اور مسلمان کا ایمان کہ سیدنا عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام یہود عنود کے مکروکیود سے بچکر آسمان پر تشریف لے گئے، رہا یہ کہ تشریف لے جانے سے پہلے زمین پر ان کی روح قبض کی گئی اور جسم یہیں چھوڑ کر صرف روح آسمان پر اٹھائی گئی اس کا آیت میں کہیں ذکر نہیں یہ دعویٰ زائد ہے جو مدعی ہو ثبوت پیش کرے ورنہ قول بے ثبوت محض مردود ہے۔

مخالف نے جو کچھ ثبوت میں پیش کیا سب بیہودہ ہے وہ یا تو نرا افتراء اس کے اپنے دل کا اختراع ہے یا مطلب سے محض بیگانہ جس میں مقصود کی بو بھی نہیں یا مراد میں

www.alahazratnetwork.org

غیر نص جو مدعی کے لئے ہر گز بکار آمد و کافی نہیں۔

سب کا بیان سنئے!

ایک افتراء: تو اس کا دہ کہنا ہے کہ سید عالم ﷺ نے ان آیات کی تفسیر میں ثابت فرمادیا کہ عیسیٰ الصلاۃ والسلام بعد قبض روح آسمان پر اٹھائے گئے۔

دوسرا افتراء:- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر کہ انہوں نے ایسا فرمایا حالانکہ ہم ابھی ثابت کر آئے کہ ان سے بسند صحیح اس کا خلاف ثابت ہے وہ اسی کے قائل ہیں کہ عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام نے ابھی وفات نہ پائی ان کی موت سے پہلے یہود و نصاریٰ ان پر ایمان لائیں گے امام قرطبی سے گزرا کہ یہی روایت ابن عباس سے صحیح ہے رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

تیسرا افتراء:- صحیح بخاری شریف پر کہ اس میں یہ تفسیر سید عالم ﷺ و ابن عباس سے مروی ہے حالانکہ اس میں بروایت حضرت ابن عباس صرف اس قدر ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"انکم محشورون وان ناسا یؤخذ بهم ذات الشمال فاقول كما قال العبد الصالح وكنت عليهم شهيدا مادمت فيهم الى قوله العزيز الحكيم یعنی تمہارا حشر ہوگا اور کچھ بائیں طرف معاذ اللہ جانب جہنم لے جائے جائیں گے میں وہ عرض کروں

www.alahazratnetwork.org

گا جو بندہ صالح عیسیٰ بن مریم نے عرض کیا کہ میں ان
پر گواہ تھا جب تک ان میں موجود رہا جب تو نے مجھے
وفات دی تو ہی ان پر مطلع رہا اور تو ہر چیز پر گواہ ہے اگر
تو انہیں عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو
انہیں بخش دے تو تو ہی ہے غالب حکمت والا"

اس حدیث میں مدعی کے اس دعوے کا کہاں پتا ہے کہ آسمان پر جانے سے پہلے وفات ہوئی اور صرف روح اٹھائی گئی اور بیگانہ و بے علاقہ اس آیہ کریمہ:

فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ط

کا ذکر ہے یہاں اگر وفات بمعنی موت ہو بھی تو یہ تو روز قیامت کا مکالمہ ہے۔

رب العزۃ جل جلالہ فرماتا ہے:

"يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ط قَالُوْا
لَا عِلْمَ لَنَا ط اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ o اِذْ قَالَ اللّٰهُ
يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى
وَالِدَتِكَ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي
الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ
الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ

www.alahazratnetwork.org

الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى
بِاِذْنِيْ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ
مُّبِيْنٌ ٥ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ
وَبِرَسُوْلِيْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ٥ اِذْ قَالَ
الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ
اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ٥ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ
قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ
الشّٰهِدِيْنَ ٥ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ
عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ
اٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ٥ قَالَ
اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ
اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ٥ وَاِذْ قَالَ
اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ
وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا
يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ اِنْ كُنْتُ

www.alahazratnetwork.org

قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَآ اَعْلَمُ
مَا فِیْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝ مَا قُلْتُ
لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِیْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ج
وَكُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ج فَلَمَّا
تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ۝ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ج
وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ قَالَ
اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ؕ جس دن جمع
فرمائے گا اللہ تعالیٰ رسولوں کو فرمائے گا تمہیں کیا جواب
ملا؟ بولے ہمیں کچھ خبر نہیں بیشک تو ہی خوب جانتا ہے
سب چھپی باتیں جب فرمایا اللہ نے اے مریم کے
بیٹے عیسیٰ یاد کر میرے احسان اپنے اوپر اور اپنی ماں
پر جب میں نے پاک روح سے تیری مدد کی، تو لوگوں
سے باتیں کرتا پالنے میں اور پکی عمر ہو کر اور جب میں
نے تجھے سکھائی کتاب اور حکمت اور توریت اور انجیل
اور جب تو مٹی سے پرند کی سی مورت میرے حکم سے
بناتا پھر اس میں پھونک مارتا تو وہ میرے حکم سے اڑنے

www.alahazratnetwork.org

لگتی اور تو مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے شفا دیتا اور جب تو مردوں کو میرے حکم سے زندہ نکالتا اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکا جب تو ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آیا تو ان میں کے کافر بولے کہ یہ تو نہیں مگر کھلا جادو اور جب میں نے حواریوں کے دل میں ڈالا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ بولے ہم ایمان لائے اور گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں، جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ بن مریم کیا آپ کا رب ایسا کرے گا کہ ہم پر آسمان سے ایک خوان اتارے؟ کہا اللہ سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو بولے ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل ٹھہریں اور ہم آنکھوں دیکھ لیں کہ آپ نے ہم سے سچ فرمایا اور ہم اس پر گواہ ہو جائیں، عیسیٰ بن مریم نے عرض کی اے اللہ! اے رب ہمارے ہم پر آسمان سے ایک خوان اتار کہ وہ ہمارے لئے عید ہو ہمارے اگلے پچھلوں کی اور تیری طرف سے نشانی اور ہمیں رزق دے اور تو سب سے بہتر رزق دے

www.alahazratnetwork.org

دینے والا ہے، اللہ نے فرمایا کہ میں اسے تم پر اتارتا ہوں
پھر اب جو تم میں کفر کرے گا تو بے شک میں اسے وہ عذاب
دوں گا کہ سارے جہان میں کسی پر نہ کروں گا اور جب
فرمایا اللہ نے اے عیسیٰ مریم کے بیٹے کیا تو نے کہہ دیا تھا
لوگوں سے کہ مجھے اور میری ماں کو دو خدا بنالو اللہ کے سوا؟
بولا پاکی ہے تجھے مجھے روا نہیں کہ وہ کہوں جو مجھے نہیں پہنچتا
اگر میں نے کہا تو تجھے خوب معلوم ہوگا تو جانتا ہے جو
میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے علم میں ہے
بے شک تو ہی جانتا ہے سب چھپی باتیں میں نے نہ کہا ان
سے مگر وہی جس کا تو نے مجھے حکم دیا کہ پوجو اللہ کو جو مالک
ہے میرا اور تمہارا اور میں ان پر گواہ تھا جب تک میں ان میں
تھا جب تو نے مجھے وفات دی تو ہی ان پر مطلع رہا اور تو ہر
چیز پر گواہ ہے اگر تو انہیں عذاب کرے تو وہ تیرے بندے
ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بیشک تو ہی غالب حکمت
والا ہے فرمایا اللہ نے یہ دن ہے جس میں نفع دے گا سچوں
کو ان کا سچ"

www.alahazratnetwork.org

اول سے آخر تک یہ ساری گفتگو روز قیامت کی ہے کس نے کہا کہ عیسٰی علیہ الصلاۃ والسلام کبھی وفات پائیں گے ہی نہیں کہ روز قیامت بھی اپنی وفات کا ذکر نہ کرسکیں شاید جاہل یہاں "قَالَ اللّٰهُ" اور "قَالَ سُبْحٰنَكَ" میں ماضی کے صیغے دیکھ کر سمجھا کہ یہ تو گزری ہوئی باتیں ہیں اور قیامت کا دن ابھی نہ گزرا حالانکہ وہ نہیں جانتا کہ کلام فصیح میں آئندہ بات کو جو یقینی ہونے والی ہے ہزار جگہ ماضی کے صیغے سے تعبیر کرتے ہیں یعنی وہ ایسی یقینی الوقوع ہے کہ گویا واقع ہولی۔

قرآن مجید میں بکثرت ایسے محاورات ہیں "سورۂ اعراف" میں دیکھئے:

وَنَادٰی اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ جنتیوں نے دوزخیوں کو پکارا کہ ہم نے تو پالیا جو وعدہ دیا ہمیں ہمارے رب نے سچا کیا تم نے بھی پایا جو تمہیں وعدہ دیا تھا سچا قَالُوْا نَعَمْ وہ بولے ہاں فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَیْنَهُمْ تو ندا کی ان میں ایک ندا دینے والے نے کہ خدا کی پھٹکار ستم گاروں پر وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ اعراف والے پکارے جنت والوں کو سلام تم پر وَنَادٰی اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا یَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِیْمٰهُمْ اور اعراف والے پکارے دوزخیوں کو ان کی علامت سے پہچان کر وَنَادٰی اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اور

www.alahazratnetwork.org

دوزخی پکارے جنتیوں کو کہ ہمیں اپنے پانی وغیرہ سے کچھ

دو قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ بولے اللہ

نے یہ نعمتیں کافروں پر حرام کی ہیں۔

اسی طرح ''سورہ صافّات'' میں:

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَاءَلُوْنَ (الآيات)

اور ''سورہ صٓ'' میں:

''قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ـ سے اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ

تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ''

تک دوزخ میں دوزخیوں کا باہم جھگڑا!

اور ''سورہ زمر'' میں:

''وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ـ سے وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ

الَّذِيْ صَدَقَنَا'' الآية.

تک تمام وقائع روز قیامت صیغہائے ماضی میں ارشاد ہوئے ہیں اور خود اسی آیت میں دیکھیے جس دن جمع کرے گا اللہ رسولوں کو پھر فرمائے گا تم نے کیا جواب پایا بولے ہمیں کچھ علم نہیں۔

یہاں بھی ان کا جواب بصیغۂ ماضی ارشاد فرمایا اور نا کافی و نا مثبت آیۂ کریمہ:

www.alahazratnetwork.org

"اِذْقَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا"

سے استدلال جس میں ارشاد ہوتا ہے کہ:

"جب فرمایا اللہ نے اے عیسیٰ میں تجھے وفات دینے والا اور اپنی طرف اٹھالینے والا اور کافروں سے دور کر دینے والا ہوں"

اولاً:-حرف واؤ ترتیب کے لئے نہیں کہ اس میں جو پہلے مذکور ہو اس کا پہلے ہی واقع ہونا ضرور ہو تو آیت سے صرف اتنا سمجھا گیا کہ وفات و رفع و تطہیر سب کچھ ہونے والے ہیں اور یہ بلاشبہ حق ہے یہ کہاں سے مفہوم ہوا کہ رفع سے پہلے وفات ہولے گی۔

"تفسیر امام عکبری" میں ہے:

"مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ كلاهما للمستقبل و التقدير رافعك الى و متوفيك لانه رفع الى السماء ثم يتوفى بعد ذالك" یعنی یہ دونوں کلمے مستقبل کے لئے ہیں اور رافعك الى و متوفيك مقدر یعنی تمہیں اپنی طرف اٹھالوں گا اور تمہیں وفات دوں گا اس لئے کہ انھیں آسمان کی طرف اٹھالیا گیا پھر اس کے بعد ان کی وفات ہوگی۔ (فاروقی)

www.alahazratnetwork.org

"تفسیر سمیس وتفسیر جمل وتفسیر مدارک وتفسیر کشاف وتفسیر بیضاوی وتفسیر ارشاد العقل" میں ہے:

"واللفظ للنسفی او ممیتك فی وقتك بعد النزول من السماء و رافعك الآن اذالوا ولا یوجب الترتیب" یعنی یہ الفاظ نسفی کے ہیں "یا تمہیں موت دوں گا تمہاری موت کے وقت میں آسمان سے اتارنے کے بعد اور اس وقت میں تمہیں اٹھالیتا ہوں" اس لئے کہ واؤ ترتیب کو واجب نہیں کرتا۔ (فاروقی)

"تفسیر کبیر" میں ہے:

"الایة تدل علی انه تعالیٰ یفعل به هذه الافعال فاما کیف یفعل ومتیٰ یفعل فالامر فیه موقوف علی الدلیل وقد ثبت الدلیل انه حی" یعنی آیت کریمہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ یہ افعال کرتا ہے تو رہا یہ کہ کس طرح کرتا ہے اور کب کرتا ہے؟ تو یہ معاملہ دلیل پر موموف ہے اور دلیل اس بات قائم ہو چکی ہے کہ وہ زندہ ہیں۔ (فاروقی)

www.alahazratnetwork.org

ثانیاً:- ''توفی'' خواہ مخواہ معنیٰ موت میں نص نہیں ''توفی'' کہتے ہیں ''تسلم و قبض'' اور پورا لے لینے کو ''کبیر'' کی عبارت اوپر گزری کہ معنی یہ ہیں کہ مع جسم و روح تمام و کمال اٹھالوں گا ''تفسیر جلالین'' سے گزرا متوفیک قابضک و رافعک من غیر موت ''معالم التنزیل'' سے گزرا کہ حسن کلبی وابن جریج نے کہا انی قابضک و رافعک من غیر موت .

اسی میں ہے:

''فعلی ھذا للتوفی تاویلان احد ھما انی رافعك الیّ وافیا لم ینالو امنك شیأ من قولھم توفیت من کذاو کذا واستوفیتہ اذا اخذتہ تا ماً والأ خرانی متسلمك من قولھم توفیت منہ کذا ای تسلمتہ'' یعنی اس بناء پر ''توفی'' کی دو تاویلیں ہیں ان میں سے ایک یہ کہ ''میں تم کو مکمل سلامتی کے ساتھ اٹھالوں گا تو لوگ تمہارا کچھ نہ بگاڑ پائیں گے'' (جیسے) اہل زبان کا قول کہ ''میں نے اسے ایسے ایسے لے لیا جبکہ اس کو پورا پورا لے لے'' اور دوسری تاویل یہ ہے کہ ''میں تمہیں ان سے لے لوں گا'' (جیسے) اہل زبان کا قول کہ ''میں نے اس چیز کو ان سے حاصل کرلیا''۔ (فاروقی)

www.alahazratnetwork.org

''کشاف وانوار التنزیل وتفسیر ابی السعود وتفسیر نسفی'' میں ہے:

"اوقابضك من الارض من توفيت مالی" یعنی میں تجھے زمین سے اچک لوں گا (جیسے) اہل زبان کا قول کہ میرا مال اچک لیا گیا۔ (فاروقی)

''خفاجی علی البیضاوی'' میں ہے:

"ولذا فسر التوفی برفعه واخذه من الارض كما يقال توفيت المال اذا قبضته" یعنی اس لئے ''توفی'' کی تفسیر ''زمین سے اٹھالئے جانے سے'' کی جیسے کہا جائے کہ ''میرا مال فوت ہوگیا جب اسے لیا جائے۔ (فاروقی)

ثالثاً: ۔توفی بمعنی استیفاء اجل ہے یعنی تمہیں تمہاری عمر کامل تک پہنچاؤں گا اور ان کافروں کے قتل سے بچاؤں گا ان کا ارادہ پورا نہ ہوگا تم اپنی عمر مقرر تک پہنچ کر اپنی موت انتقال کروگے۔

''تفسیر سمین وتفسیر جمل وتفسیر مدارک وتفسیر کشاف وتفسیر بیضاوی وتفسیر ارشاد'' میں ہے:

"انی مستوفی اجلك و مؤخرك وعاصمك من ان يقتلك الكفار الیٰ ان تموت حتف انفك" یعنی میں

www.alahazratnetwork.org

پورا کروں گا تمہارے اجل کو اور تمہیں مؤخر کروں گا اور
میں تمہیں محفوظ رکھوں گا کفار کے قتل کرنے سے یہاں
تک کہ تم اپنی طبعی موت پاؤ۔ (فاروقی)

''تفسیر کبیر'' میں ہے:

''ای متمم عمرك فحینئذ اتوفاك فلا اترکهم
حتی یقتلوك و هذا تاویل حسن'' یعنی میں تمہاری
عمر کو مکمل کروں گا تو اس وقت تمہیں وفات دوں گا میں
نہیں چھوڑوں گا ان کے لئے وہ کہ تمہیں قتل کردیں
اور یہ تاویل اچھی ہے۔ (فاروقی)

رابعاً:۔ وفات بمعنی خواب خود قرآن عظیم میں موجود قال اللہ تعالیٰ:

''وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰکُمْ بِالَّیْلِ اللہ ہے جو تمہیں وفات
دیتا ہے رات میں یعنی سلاتا ہے''

وقال اللہ تعالیٰ:

''اَللّٰهُ یَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ
مَنَامِهَا اللہ تعالیٰ وفات دیتا ہے جانوں کو ان کی موت
کے وقت اور جو نہ مرے انہیں ان کے سوتے میں''

www.alahazratnetwork.org

تو معنی یہ ہوئے کہ میں تمہیں سلاؤں گا اور سوتے میں آسمان پر اٹھالوں گا کہ اٹھائے جانے میں دہشت نہ لاحق ہو یہی قول امام ربیع بن انس کا ہے۔

''معالم'' میں ہے:

"قال الربیع بن انس المراد بالتو فی النوم و کان عیسیٰ قد نام فرفعه الله تعالیٰ الی السماء ومعناه انی منیمك ورافعك الیّ" یعنی ربیع ابن انس نے کہا کہ: ''توفی'' سے مراد ''نوم'' ہے کہ عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سوتے رہے تھے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں آسمان پر اٹھالیا اور اس کا معنی یہ ہے کہ میں تمہیں سلاؤں گا اور تمہیں اپنی طرف اٹھالوں گا۔ (فاروقی)

''مدارک'' میں ہے:

"او متوفی نفسك بالنوم و رافعك وانت نائم حتیٰ لا یلحقك خوف و تستیقظ وانت فی السماء امن مقرب" یعنی میں تمہیں لے لوں گا سوتے میں اور تمہیں اٹھالوں گا اس حال میں کہ تم سو رہے ہو گے تاکہ تمہیں خوف نہ ہو اور تم بیدار ہو اس حالت

www.alahazratnetwork.org

میں کہ آسمان میں مامون ومقرب ہو۔ (فاروقی)

"کشاف وانوار وارشاد" میں ہے:

"او متوفیك نا ئما اذ روی انه رفع نائما" یعنی میں تمہیں خواب میں لے لوں گا اس لئے کہ: مروی ہے عیسیٰ علیہ السلام سوتے میں اٹھالئے گئے۔ (فاروقی)

اور ان کے سوا آیت میں اور بھی بعض وجوہ کلمات علماء میں مذکور، توفات کو بمعنی موت لینا اور اسے قبل از رفع ٹھہرا دینا محض بے دلیل ہے جس کا آیت میں اصلاً پتا نہیں۔

اقول بلکہ اگر خدا انصاف دے تو آیت تو اس مزعوم کا رد فرما رہی ہے ان کلمات کریمہ میں اپنے بندے عیسیٰ روح اللہ علیہ الصلاۃ والسلام کو تین بشارتیں تھیں۔

"متوفیک رافعک مطهرک" اگر معنی آیت یہی ہوں کہ میں تمہیں موت دوں گا اور بعد موت تمہاری روح کو آسمان پر اٹھالوں گا تو اس میں سوا اس کے کہ انھیں موت کا پیغام دیا گیا اور کون سی بشارت تازہ ہے مرنے کے بعد ہر مسلمان کی روح آسمان پر بلند ہوتی اور کافروں سے نجات پاتی ہے۔

قال اللہ تعالیٰ:

"اِنَّ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَکْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ بے شک جن لوگوں نے ہماری

www.alahazratnetwork.org

آیتیں جھٹلائیں اور ان سے تکبر کیا ان کے لئے نہ
کھولے جائیں گے دروازے آسمان کے''

تو کافر کی روح آسمان پر نہیں جاتی ملائکہ عذاب جب لے کر جاتے ہیں درہائے (دروازہائے) آسمان بند کر لئے جاتے ہیں کہ یہاں اس ناپاک روح کی جگہ نہیں بخلاف مومن کہ اس کی روح بلند ہوتی اور زیر عرش اپنے رب جل وعلا کو سجدہ کرتی ہے تو پچھلی باتیں ہر مسلمان کی روح کو حاصل۔

آیت میں صرف خبر موت رہ گئی اور ہمارے طور پر ہر ایک بشارت عظیمہ مستقلہ ہے کہ میں تمہیں عمر کامل تک پہنچاؤں گا یہ کافر قتل نہ کرسکیں گے اور جیتے جی آسمان پر اٹھالوں گا اور کافروں سے ایسا دور و پاک کردوں گا کہ عمر بھر کسی کافر کو تم پر اصلاً دسترس نہ ہوگی جب دوبارہ دنیا میں آؤ گے یہ جو تمہیں قتل کرنا چاہتے ہیں تم خود انھیں قتل کروگے اور انھیں کو بلکہ تمام کافروں سے سارے جہان کو پاک کردوگے کہ ایک دین حق تمہارے نبی محمد ﷺ کا ہوگا اور تم تمام عالم میں اس کے مرجع و ماویٰ معہذا۔

شروع کلام میں فرمایا ہے:

''وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰۤى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ الآية''

یہاں یہ ارشاد ہوتا ہے کہ:

www.alahazratnetwork.org

"کافروں نے عیسیٰ کے ساتھ مکر کیا انھیں قتل کرنا چاہا اور
اللہ عزوجل نے انہیں ان کے مکر کا بدلہ دیا کہ ان کا مکر الٹا
انھیں پر پڑا جب فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے عیسیٰ میں تیرے
ساتھ یہ یہ باتیں کرنے والا ہوں"

انصاف کیجئے اگر کچھ دشمن کسی بادشاہ ذوالاقتدار کے محبوب کو قتل کرنا چاہتے ہوں اور وہ اسے بچائے تو بچانے کے معنی یہ ہوں گے کہ اسے سلامت نکال لے جائے ان کا چاہا نہ ہونے پائے یا یہ کہ ان کے قتل سے یوں محفوظ رکھے کہ خود موت دیدے ان کی مراد تو یوں بھی برآئی آخر جو کسی کا قتل چاہے اس کی غرض یہی ہوتی ہے کہ جان سے جائے وہ حاصل ہوگیا ان کے ہاتھوں سے نہ سہی اللہ کے ہاتھ سے سہی بخلاف اس کے کہ انھیں ان کے قادر ذوالجلال والاکرام نے زندہ اپنے پاس اٹھا لیا کہ انھیں پھر بھیج کر ان خبیثوں کی شرارتیں انھیں کے دست مبارک سے نیست ونابود کرائے تو یہ سچا بدلہ ان ملعونوں کے مکر کا ہے:

وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمٰکِرِیْنَ ۝ یعنی اللہ بہتر خفیہ تدبیر کرنے والا ہے، ھکذا ینبغی التحقیق ایسی تحقیق ہونی چاہیے اور اللہ واللہ ولی التوفیق. ہی توفیق دینے والا ہے۔ (فاروقی)

مسلمانو! ان منکروں کا ظلم قابل غور ہے ہم سے تو محض بے ضابطہ وہ جبرو تی تقاضے تھے کہ ثبوت حیات صرف قرآن سے دو آیت بھی قطعیۃ الدلالۃ ہو حدیث ہو بھی

www.alahazratnetwork.org

تو خاص صحیح بخاری کی ہو حالاں کہ از روئے قواعد علمیہ ہمارے ذمے ثبوت دینا ہی نہ تھا ہماری تقریرات سے روشن ہو چکا کہ مسئلے میں مخالفین مدعی ہیں اور بارِ ثبوت ذمہ مدعی ہوتا ہے تو ایک تو الٹا مطالبہ اور وہ بھی ایسی تنگ قیدوں سے جو عقلاً و نقلاً کسی طرح لازم نہیں اور جب خود ان مدعی صاحبوں کو ثبوت دینے کی نوبت آئی تو وہ گل کترے کہ رسول اللہ ﷺ پر افتراء حضرت عبداللہ بن عباس پر افتراء صحیح بخاری شریف پر افتراء محض بیگانہ و اجنبی سے استناد نہ قرآن پر بس نہ قطعیت کی ہوس اور کیا نا انصافی کے سر پر سینگ ہوتے ہیں **ولا حول ولا قوۃ الا با اللہ العلی الظیم** ۔

تنبیہ سوم:- اس نئے فیشن کے مسیحوں کا سچے مسیح رسول اللہ وکلمۃ اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی نسبت یہ سوال کہ اس دوبارہ رجوع میں وہ نبی نہ رہیں گے اور وہ نبوت یا رسالت سے خود مستعفی ہوں گے یا ان کو خدائے تعالٰی اس عہدۂ جلیلہ سے معزول کر کے امتی بنادے گا اگر از راہ نادانی ہے تو محض سفاہت و جہالت ورنہ صریح شرارت و ضلالت ۔

حاش للہ نہ وہ خود مستعفی ہوں گے نہ کوئی نبی نبوت سے استعفا دیتا ہے نہ اللہ عزوجل انہیں معزول فرمائے گا نہ کوئی نبی معزول کیا جاتا ہے وہ ضرور اللہ تعالٰی کے نبی ہیں اور ہمیشہ نبی رہیں گے اور ضرور محمد رسول اللہ ﷺ کے امتی ہیں اور ہمیشہ امتی رہیں گے یہ سفیہ اپنی حماقت سے نبی ہونے اور محمد رسول اللہ ﷺ کے امتی ہونے میں باہم منافات سمجھا یہ اس کی جہالت اور محمد رسول اللہ ﷺ کی قدر رفیع سے غفلت ہے وہ نہیں

www.alahazratnetwork.org

جاننا کہ ایک عیسٰی روح اللہ علیہ الصلاۃ والسلام پر موقوف نہیں ابراہیم خلیل اللہ و موسٰی کلیم اللہ و نوح نجی اللہ و آدم صفی اللہ و تمام انبیاء اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہم وسلم سب کے سب ہمارے نبی اکرم سید عالم ﷺ کے امتی ہیں حضور کا نام پاک نبی الانبیاء ہے۔

حدیث میں ہے حضور نبی الانبیاء ﷺ فرماتے ہیں:

"لو کان موسٰی حیًا ماوسعه الا اتباعی اگر موسٰی زندہ ہوتے انھیں میری پیروی کے سوا کچھ گنجائش نہ ہوتی

رواہ احمد و البیھقی فی الشعب عن جابر بن عبد الله رضی الله تعالٰی عنھما" (یعنی احمد اور بیہقی نے "شعب الایمان" میں حضرت جابر ابن عبداللہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کیا۔ فاروقی)

اور فرماتے ہیں صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم:

"والذی نفس محمد بیده لو بدالکم موسٰی فاتبعتموه و ترکتمونی لضللتم عن سواء السبیل ولو کان حیا و ادرك نبوتی لاتبعنی قسم اس کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمد ﷺ کی جان پاک ہے اگر موسٰی تمہارے لئے ظاہر ہوں اور تم مجھے چھوڑ کر ان

www.alahazratnetwork.org

کی پیروی کروتو سیدھی راہ سے بہک جاؤ گے اور اگر
وہ زندہ ہوتے اور میری نبوت کا زمانہ پاتے تو ضرور
میرا اتباع کرتے''

اس وقت توریت شریف کا ذکر تھا لہٰذا موسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کا نام لیا ورنہ انھیں کی تخصیص نہیں سب انبیاء کے لئے یہی حکم ہے۔

یہ سفہاء قرآن مجید کا نام لیتے اور حدیثوں سے منکر ہوکر فریب دہی عوام کے لئے صرف اسی سے استناد کا پیام دیتے ہیں مگر استغفر اللہ قرآن کی انھیں ہوا بھی نہ لگی یہ منہ اور قرآن کا نام اگر قرآن عظیم کبھی سنا بھی ہوتا تو ایسے بیہودہ سوال کا منہ نہ پڑتا۔

اللہ عزوجل قرآن عظیم میں فرماتا ہے:

''وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَاۤ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ ؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ○ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ اور یاد کر جب اللہ نے عہد لیا (اپنے) پیغمبروں سے جب میں تمہیں کتاب وحکمت عطا کروں پھر آئے تمہارے پاس ایک رسول تصدیق فرماتا ہوا اس کتاب کی

www.alahazratnetwork.org

جو تمہارے ساتھ ہے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا
اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے
پیغمبرو! کیا تم نے اس بات کا اقرار کیا اور اس عہد پر میرا
ذمہ لیا سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا فرمایا تو آپس
میں ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں خود تمہارے
ساتھ اس عہد کا گواہ ہوں تو جو اس کے بعد پھر جائے تو
وہی لوگ بے حکم ہیں''

کیوں قرآن کا نام لینے والو! کیا یہ آیتیں قرآن میں نہ تھیں کیا اللہ عزوجل نے اس سخت تاکید شدید کے ساتھ سب انبیاء ومرسلین علیہم الصلاۃ والتسلیم سے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان لانے کا عہد نہ لیا کیا اس عہد سے ان سب کو محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا امتی نہ بنا دیا کیا یہ عہد لیتے وقت انھوں نے نبوت سے استعفا کیا یا اللہ عزوجل نے انھیں معزول کر کے امتی کر دیا؟

اے سفیہو! اس عہد عظیم پر حضرت روح اللہ علیہ الصلاۃ والسلام اتریں گے اور باوصف نبوت ورسالت محمد رسول اللہ ﷺ کے امتی وناصر دین ہو کر رہیں گے ؎

آسمان نسبت بعرش آمد فرود
گرچہ بس عالیست پیش خاک تود

www.alahazratnetwork.org

اس آیۂ کریمہ کا نفیس جانفزا بیان اگر دیکھنا چاہو تو سیدنا الوالد المحقق دام ظلہ کی کتاب مستطاب "جلی الیقین بان نبینا سید المرسلین" مطالعہ کرو اور ہمارے نبی اکرم سید عالم ﷺ کے نبی الانبیاء ہونے پر ایمان لاؤ ؎

گرچہ شیریں دہناں بادشہانند و لے

او سلیمان جہان ست کہ خاتم با اوست

صلی اللہ تعالٰی علیہ علیہم وبارک وسلم

رہا اس کا سوال کہ کس وقت آسمان سے رجوع کریں گے اس کا جواب وہی ہے کہ:

"ما المسئول عنہا باعلم من السائل" یعنی جس سے پوچھا گیا وہ سائل سے زیادہ جانتا ہے۔ (فاروقی)

اتنا یقینی ہے کہ وہ مبارک وقت بہت قریب آپہنچا ہے کہ وہ آفتاب ہدایت و کمال افق رحمت و جمال وقہر و جلال سے طلوع فرما کر اس زمین تیرہ و تار پر تجلی فرمائے اور ایک جھلک میں تمام کفر بدعت نصرانیت الیہودیت، شرک، مجوسیت نیچریت، قادیانیت، رفض خروج وغیرہا اقسام ضلالت سب کا سویرا کر دے تمام جہان میں ایک دین اسلام ہو اور دین اسلام میں صرف ایک مذہب اہل سنت باقی سب تہ تیغ وللہ الحجۃ السامیۃ مگر تعین وقت کے آج سے کے سال کے ماہ باقی ہیں نہ ہمیں بتائی گئی نہ ہم جان سکتے ہیں جس طرح قیامت کے آنے پر ہمارا ایمان ہے اور اس کا وقت معلوم نہیں۔

www.alahazratnetwork.org

تنبیہ چہارم:۔ مسلمانو! اللہ عزوجل نے انسان کو جامع صفات ملکی و بہیمی و شیطانی بنایا ہے جسے وہ ہدایت فرمائے صفات ملکی ظہور کرتے اور اسے بعض یا کل ملائک سے افضل کردیتے ہیں کہ:

"عبدی المؤمن احب الی من بعض ملائکتی"
یعنی میرے نزدیک میرا مؤمن بندہ بعض فرشتوں سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ (فاروقی)

شریعت ان کی شعار ہوتی ہے اور تقویٰ ان کا وثار کہ:

"لَا یَعْصُوْنَ اللّٰہَ مَآ اَمَرَھُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ ۝
یعنی جو اللہ کا حکم نہیں ٹالتے اور جو انہیں حکم ہو وہی کرتے ہیں۔ (کنزالایمان)

تواضع و فروتنی ان کی شان جبلی اور تکبر و تعلّی سے تنفر کلی کہ:

"ان الملٰئکۃ لتضع اجنحتہا لطالب العلم" یعنی بے شک فرشتے طالب علم کے لئے اپنے پروں کو بچھادیتے ہیں (فاروقی)

اور جس نے صفات بہیمی کی طرف رجوع کی بہائم دار لیل و نہار بطن و فرج کا خادم خوار اور فکر شہوات کا اسیر و گرفتار کہ:

"اُولٰٓئِکَ کَالْاَنْعَامِ بَلْ ھُمْ اَضَلُّ ط "یعنی وہ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بڑھ کر گمراہ۔ (کنزالایمان)

www.alahazratnetwork.org

اور جس پر صفات شیطانیہ غالب آئیں تکبر و ترفع اس کا دین و آئین کہ:

"اَبیٰ وَاسْتَکْبَرَ وَکَانَ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ ۝ یعنی منکر ہوا اور غرور کیا اور کافر ہو گیا۔ (کنز الایمان)

یہ ہر وقت طلب جاہ و شہرت میں مبتلا رہتے ہیں کہ کسی طرح وہ بات نکالتے جس سے آسمان تعلّی پر ٹوپی اچھالے دور دور نام مشہور ہو خاص و عام میں ذکر مذکور ہو، اپنا گروہ الگ بنائیں وہ ہمارا غلام ہم اس کے امام کہلائیں ان میں جن کی ہمت پوری ترقی کرتی ہے وہ "اَنَا رَبُّکُمُ الْاَعْلیٰ" بولتے اور دعوے خدائی کی دکان کھولتے ہیں جیسے گزرے ہوؤں میں فرعون و نمرود وغیرہما مردود اور آنے والوں میں مسیح قادیانی کے سوا ایک اور مسیح خرنشین یعنی دجال لعین اور جوان سے کم درجہ ہمت رکھتے ہیں کذاب یمامہ و کذاب ثقیف وغیرہما خبیثوں کی طرح ادعائے رسالت و نبوت پر جھکتے ہیں اور گھٹ کی ہمت والے کوئی مہدی موعود بنتا ہے کوئی غوث زماں کوئی مجتہد وقت کوئی چنین و چناں۔

ہندوستان جس میں مدتوں سے اسلام بے سردار ہے اور دین بے یاور نفس امارہ کی آزادیاں کھلے بندوں رہنے کی شادیاں یہاں رنگ نہ لائیں تو کہاں ہزاروں مجتہد سیکڑوں ریفارمر مقتنان تہذیب مشرعان نیچر کتنے ہی مہدی کتنے مذہب گرحشرات الارض کی طرح نکل پڑے اور خدا کی شان یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَیَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ جو کوئی کیسے ہی کھلے باطل صریح جھوٹ کا نشان باندھ کر آگے بڑھا کچھ عقل کے اندھے قسمت کے اوندھے اس کے پیچھے ہو لئے آخر یہی آدمی تھے جو فرعون کو سجدہ کرتے

www.alahazratnetwork.org

یہی آدمی ہوں گے جو دجال کا ساتھ دیں گے ان صدیوں کے دورے میں مہدی تو کتنے ہی نکلے اور زمین کا پیوند ہوئے۔

سنا جاتا ہے ایک صاحب کو پانچ پانی کے زور میں نئی اُپج کی سوجھی کہ مہدی بنتا پرانا ہوگیا اور نرا امتی بننے میں لطف ہی کیا لاؤ عیسیٰ موعود بنیں اور ادعائے الہام کی بنیاد پر نبوت کی دیوار چنیں اور ادھر عیسائیوں کا زمانہ بنا ہوا ہے اگر کہیں صلیب کے صدقے میں نصیب جاگا اور ان کی سمجھ میں آگیا جب تو جنگل میں منگل ہے سولی کے دن گئے بَرّے کی شادی کا ڈنگل ہے یورپ وامریکہ وبرما وانڈیا سب تخت اپنے ہی ہیں اپنے ہی بندے خداوند تاج و شہی ہیں پاؤں میں چاند تارے کا جوتا سر پر سورج کا تاج ہوگا باپ کو جیتے جی معزول کر کے بیٹے کا راج ہوگا اور ایسا نہ بھی ہوا تو چند گانٹھ کے پورے اندھے تو کہیں گئے ہی نہیں یوں بھی اپنا ایک گروہ الگ تیار شہرت حاصل سرداری برقرار۔

اس خیال کے جمانے کو جہاں ہزاروں گل کھلائے صدہا جل کھیلے وہاں ایک ہلکا سا پیچ یہ بھی چلے کہ سیدنا عیسیٰ علیٰ نبینا الکریم وعلیہ الصلاۃ والتسلیم تو مر بھی گئے اب وہ کیا خاک اتریں گے اور کیا کریں دھریں گے جو کچھ ہیں ہمیں ذات شریف ہیں ہمیں آخری امید گاہ میں حنیف ہیں ہمیں قاتل خنزیر ہمیں قاطع یہود ہمیں کاسر صلیب ہمیں مسیح موعود گویا انھیں کی ماں کنواری انھیں کا باپ معدوم احادیث متواترہ میں انھیں کے آنے کی دھوم مگر یہ ان کی نری خام ہوس ہے اور حیات وموت عیسوی میں ان کی گفتگو عبث۔

www.alahazratnetwork.org

ہم پوچھتے ہیں موت عیسوی منافی نزول ہے یا نہیں اگر نہیں اور بیشک نہیں جیسا کہ ہم مقدمہ خامسہ میں روشن کر آئے جب تو اس دعوے سے تمہیں کیا نفع ملا اور احادیث نزول کو اپنے اوپر ڈھالنے سے کیا کام چلا اور اگر بالفرض منافی جانیئے تو یقیناً لازم کہ موت سے انکار کیجئے حیات ثابت مانیئے کہ اگر موت ہوتی تو نزول نہ ہوتا مگر نزول یقینی کہ مصطفیٰ ﷺ کے ارشادات متواترہ اس کی دلیل قطعی مسلمان ہرگز کسی فریب دہندہ کی بناوٹ مان کر اپنے رسول کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم کے ارشادات کو معاذ اللہ غلط و باطل جاننے والے نہیں جو کوئی ان کے خلاف کہے اگرچہ زمین سے آسمان تک اڑے مسلمان اس کا ناپاک قول بدتر از بول اسی کے منہ پر مار کر الگ ہو جائیں گے اور مصطفیٰ ﷺ کے دامن پاک سے لپٹ جائیں گے، اللہ تعالیٰ ان کا دامن نہ چھڑائے دنیا نہ آخرت میں آمین آمین بجاہ عندک یا الرحم الراحمین.

اور بفرض باطل یہ سب کچھ سہی پھر آخر تمہاری مسیحیت کیوں کر ثابت ہوئی ؟

ثبوت دو اور اپنے دعوے کی غیرت کی آن ہے تو صرف قرآن سے دو!

وہ دیکھو قرآن کی بارگاہ سے محروم پھرتے ہو اچھا وہاں نہ ملا حدیث سے دو، وہ دیکھو حدیث کی درگاہ سے خائب و خاسر پلٹتے ہو خیر یہاں بھی ٹھکانا نہ لگا تو کسی صحابی ہی کا ارشاد کسی تابعی ہی کا اثر کسی امام کا قول کچھ تو پیش کرو کہ احادیث متواترہ میں مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جو نزول عیسیٰ کی بشارت دی ہے اس سے مراد کوئی ہندی پنجابی ہے جہاں جہاں ابن مریم ارشاد ہے وہاں کسی پنجابن کا بچہ مغل زادہ مراد ہے اور ایسے بدیہی

www.alahazratnetwork.org

البطلان دعووں کا کہیں سے ثبوت نہ دے سکو ہر طرف سے ناامید ہر طرح سے باطل تو عوام کو چھلنے اور پینترے بدلنے اور ترچھے نکلنے اور الٹے اچھلنے سے کیا حاصل حضرت مسیح مع جسم وروح یا صرف روح سے بعد انتقال گئے یا جیتے جاگتے تمہیں کیا نفع اور تم پر ذلت بے ثبوتی کیوں کر دفع تمہارا مطلب ہر طرح مفقود تمہارا دعا ہر طرح مردود پھر اس بے معنی بحث کو چھیڑ کر کیا سنبھالو گے؟ اور عیسیٰ کی وفات سے مغل کو مرسل، پنجابن کو مریم، نطفے کو کلمہ، اول کو اکرم، بیاہی کو کنواری، ادخال کو دم کیوں کر بنالو گے؟ بالجملہ وہی دو حرف کہ مقدمہ ثالثہ ورابعہ میں گزرے ان تمام جہالات فاحشہ کے رد میں کافی ووافی ہیں واللہ الحمد.

تنبیہ پنجم:- بفرض باطل یہ بھی سہی کہ نزول عیسیٰ سے مراد کسی مماثل عیسیٰ کا ظہور ہے مگر مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صرف اتنا ہی تو ارشاد فرمایا کہ نزول عیسیٰ ہوگا بلکہ اس سے پہلے بہت وقائع ارشاد ہوئے ہیں کہ جب یہ واقع ہولیں گے اس کے بعد نزول ہوگا اس کے مقارن بہت احوال واوصاف بتائے گئے کہ اس طور پر اتریں گے یہ کیفیت ہوگی اس کے لاحق بہت حوادث وکوائن بیان فرمائے گئے کہ ان کے زمانے میں یہ یہ ہوگا آخر ان سب کا صادق آنا تو ضرور ہے۔

مثلاً سابقات میں روم وشام وتمام بلاد اسلام باستثنائے حرمین شریفین سب مسلمانوں کے ہاتھ سے نکل جانا سلطان اسلام کا شہادت پانا تمام زمین کا فتنہ وفساد سے بھر جانے کے باعث اولیائے عالم کا مکہ معظمہ کو ہجرت کر جانا وہاں حضرت امام آخر

www.alahazratnetwork.org

الزماں کا طواف کعبہ کرتے ہوئے ظہور فرمانا اولیاء کرام وسائر اہل اسلام کا ان کے ہاتھ پر بیعت کرنا نصاریٰ کا وابق یا اعماق ملک شام میں لام باندھنا۔

ان کی طرف مدینہ طیبہ سے لشکر اسلام کا نہضت فرمانا، نصاریٰ کا اپنے ہم قوم نومسلموں سے لڑائی مانگنا، مسلمانوں کا انھیں اپنی پناہ میں لینا، لشکر مسلمین کا تین حصے ہو جانا، نصاریٰ پر فتح عظیم پانا، فتح یاب حصے کا قسطنطنیہ کو نصاریٰ سے چھیننا، ملحمۂ کبریٰ کا واقع ہونا، ہزارہا مسلمانوں کا تین روز اپنے خیموں سے قسم کھا کر نکلنا کہ فتح کرلیں گے یا شہید ہو جائیں گے اور شام تک سب کا شہید ہو جانا، آخر میں نصرت الٰہی کا نزول فرمانا، مسلمانوں کا فتح اجل واعظم پانا، اتنے کافروں کا کھیت ہونا کہ پرندہ اگر ان کی لاشوں کے ایک کنارے سے اڑے تو دوسرے کنارے تک پہنچنے سے پہلے مر کر گر جائے۔

مسلمانوں کا اموال غنیمت تقسیم کرتے میں ابلیس لعین کی زبان سے خروج دجال کی غلط خبر سن کر پلٹنا، وہاں اس کا نشان نہ پانا، پھر اس خبیث اعاذنا اللہ منہ کا ظہور کرنا، بیشمار عجائب دکھانا، مینھ برسانا، کھیتی اگانا، زمین کو حکم دے کر خزانے نکلوانا، خزانوں کا اس کے پیچھے ہو لینا، سب سے پہلے ستر ہزار یہود طیلسان پوش کا اس کا فر پر ایمان لانا، اس کا لشکر بننا، دجال کا ایک جوان مسلمان کو تلوار سے دو ٹکڑے کر کے پھر زندہ کرنا اس (مسلمان) کا اس پر فرمانا کہ اب مجھے اور بھی یقین ہو گیا کہ تو وہی کانا کذاب ملعون ہے جس کے خروج کی ہمیں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خبر دی تھی اگر

www.alahazratnetwork.org

کچھ کرسکتا ہے تو اب تو مجھے کچھ ضرر پہنچا پھر اس کا ان پر قدرت نہ پانا، خائب وخاسر ہو کر رہ جانا، چالیس روز میں اس ملعون کا حرمین طیبین کے سوا تمام جہاں میں گشت لگانا، اہل عرب کا سمٹ کر ملک شام میں جمع ہونا، اس خبیث کا انھیں محاصرہ کرنا، بائیس ہزار مردِ جنگی اور ایک لاکھ عورتوں کا محصور ہونا۔

کیا تمہارے نکلنے سے پیشتر یہ سب وقائع واقع ہو لئے؟ واللہ کہ صریح جھوٹے ہو۔

اب چلئے مقارنات: ناگاہ اسی حالت میں قلعہ بند مسلمانوں کو آواز آنا کہ گھبراؤ نہیں فریادرس آپہنچا عیسیٰ موعود علیہ والصلوٰۃ والسلام کا باب دمشق کے پاس دمشق الشام کے شرقی جانب منارہ سپید کے نزدیک دو فرشتوں کے پروں پر ہاتھ رکھے آسمان سے نزول فرمانا بے نہائے بالوں سے پانی ٹپکنا جب سر جھکائیں یا اٹھائیں موئے مبارک سے موتیوں کا جھڑنا یہاں تکبیر ہوچکی نماز قائم ہے، حضرت امام مہدی کا بامر عیسوی امامت فرمانا، حضرت کا ان کے پیچھے نماز پڑھنا، سلام پھیر کر دروازہ کھلوانا، اس طرف ستر ہزار یہود مسلح کے ساتھ اس مسیح کذاب یک چشم کا ہونا، مسیح صدیق صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھتے ہی اس کا ...ن گھلنا، بھاگنا، عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کا اس کے تعاقب میں جانا "باب لد" کے پاس اسے قتل فرمانا، اس کا خون ناپاک اپنے نیزۂ پاک پر دکھانا، کیا تم پر یہ صفات صادق ہیں؟ کیا تم سے یہ وقائع واقع ہوئے؟ لا واللہ صریح جھوٹے ہو۔

www.alahazratnetwork.org

آگے سنئے واقعات عہد مبارک: سید موعود مسیح محمود صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ کا صلیبیں توڑنا، خنزیر کو قتل فرمانا، جزیہ اٹھا دینا، کافر سے " اما الا سلام واما السیف" پر عمل فرمانا یعنی "اسلام لا ورنہ تلوار" تمام کفار روئے زمین کا مسلمان یا مقتول ہونا، یہود کو گن گن کر قتل فرمانا، پیڑوں پتھروں کا مسلمانوں سے کہنا اے مسلمان آ یہ میرے پیچھے یہودی ہے سو دین اسلام کے تمام مذاہب کا یکسر نیست و نابود ہو جانا، روحاء کے راستے سے حج یا عمرے کو جانا، مزار اقدس سید اطہر ﷺ پر حاضر ہو کر سلام کرنا، قبر انور سے جواب آنا اور ان کے زمانے میں ہر طرح کا امن و چین ہونا، لالچ حسد بغض کا دنیا سے اٹھ جانا، شیر کے پہلو میں گائے کا چرنا، بھیڑیئے کی بغل میں بکری کا بیٹھنا، سانپ کو ہاتھوں میں لے کر بچوں کا کھیلنا، کسی کو ضرر نہ پہنچانا، آسمان کا اپنی برکتیں اونڈیل دینا، زمین کا اپنی برکات اگل دینا، پتھر کی چٹان پر دانہ بکھیر دو تو کھیتی ہو جانا، اتنے بڑے اناروں کا پیدا ہونا (کہ) چھلکے کے سایہ میں ایک جماعت کا آجانا، ایک بکری کے دودھ سے ایک قوم کا پیٹ بھرنا، روئے زمین پر کسی کا محتاج نہ ہونا، دینے والا اشرفیوں کے توڑے لئے پھرے کوئی قبول نہ کرے وغیرہ وغیرہ۔

کیا یہ تمہارے اس زمانہ پرشور و شین کے حالات ہیں؟ کلّا واللہ صریح جھوٹے ہو، اسی طرح اور وقائع کثیرہ مثلاً یاجوج وماجوج کا عہد تہ سوی میں نکلنا، دجلہ و فرات وغیرہما دریا کے دریا پی کر بالکل سکھا دینا، عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کا بحکم الٰہی مسلمانوں کو کوہ طور کے پاس محفوظ جگہ رکھنا، یاجوج وماجوج کا دنیا خالی دیکھ کر آسمان پر تیر پھینکنا

www.alahazratnetwork.org

کہ زمین تو ہم نے خالی کرلی اب آسمان والوں کو ماریں، اللہ عالی کا ان خبیثوں کے استدراج کے لئے تیروں کو آسمان سے خون آلودہ واپس فرمانا، ان کا دیکھ کر خوش ہونا کودنا، پھر عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کی دعا سے ان اشقیاء پر بلائے نغف کا آنا، سب کا ایک رات میں ہلاک ہو کر رہ جانا، روئے زمین کا انؐ کی عفونت سے خراب ہونا، دعائے عیسوی سے ایک سخت آندھی آکر ان کی لاشیں اڑا کر سمندر میں پھینک دینا، عیسیٰ و مسلمین کا کوہ طور سے نکلنا، شہروں میں از سرنو آباد ہونا، چالیس سال زمین میں امامت دین وحکومت عدل آئین فرما کر وفات پانا، حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پہلوئے مبارک میں دفن ہونا۔

جب تم اپنی عمر جو لکھا کر آئے ہو پوری کرلو تو انشاء اللہ العظیم سب مسلمان علانیہ دیکھ لیں گے کہ حضرت عزرائیل علیہ الصلاۃ والسلام نے تمہیں تو گلا دبا کر تمہارے مقر اصلی کو پہنچایا اور ان باقی واقعوں سے بھی کوئی تم پر صادق نہ آیا، پھر تم کیوں کر مماثل عیسیٰ و مراد احادیث ہو سکتے ہو؟ اگر کہئے ہم حدیثوں کو نہیں مانتے، جی یہ تو پہلے ہی معلوم تھا کہ آپ منکر کلام رسول اللہ ہیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)۔

مگر یہ تو فرمایئے کہ پھر آپ مسیح موعود کس بنا پر بنتے ہیں؟ کیا قرآن عظیم میں کوئی آیت صریحہ قطعیۃ الدلالۃ موجود ہے کہ عیسیٰ کا نزول موعود ہے؟ تو بتاؤ اور نہیں تو آخر یہ موعود کہاں سے گا رہے ہو؟ انہیں حدیثوں سے، جب حدیثیں نہ مانو گے موعودی کا پھندنا کس گھر سے لاؤ گے؟ ع

www.alahazratnetwork.org

شرم بادت از خدا و از رسول

مگر بحمد اللہ مسلمان کبھی ایسی زٹلیات پر کان نہ رکھیں گے کیا ممکن ہے کہ معاذ اللہ معاذ اللہ وہ ارشادات مصطفے ﷺ کو جھوٹا جانیں اور ان کے منکر مخالف کو سچا؟

حاش للہ اور پھر مخالف بھی وہ جو خود انھیں ارشادات کے سہارے اپنے خیالی پلاؤ پکاتا ہو تمہارے موعود بننے کو تو حدیثیں سچی مگر تطبیق اوصاف ووقائع کے وقت جھوٹی:

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْکِتٰبِ وَتَکْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ج فَمَا جَزَآءُ مَنْ یَّفْعَلُ ذٰلِکَ مِنْکُمْ اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ج وَیَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یُرَدُّوْنَ اِلٰٓی اَشَدِّ الْعَذَابِ ط وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ o وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ o وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o	یعنی تو کیا خدا کے کچھ حکموں پر ایمان لاتے ہو اور کچھ سے انکار کرتے ہو تو جو تم میں ایسا کرے اس کا کیا بدلہ ہے مگر یہ کہ دنیا میں رسوا ہو اور قیامت میں سخت تر عذاب کی طرف پھیرے جائیں گے اور اللہ تمہارے کوتکوں سے غافل نہیں اور فرمایا گیا کہ دور ہوں بے انصاف لوگ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔

جواب سوال اخیر اب نہ رہا مگر سائل کا حضرت امام مہدی واعور دجال کی نسبت سوال بتوفیق اللہ تعالٰی اس کے جواب لیجئے۔

قولہ حضرت امام مہدی اور دجال کا ہونا قرآن شریف میں ہے یا نہیں؟

www.alahazratnetwork.org

اقول ہے اور بہت تفصیل سے۔

قولہ ہے تو اس کی آیت۔

اقول ایک نہیں متعدد، دیکھو سورۂ والنجم شریف آیت تیسری اور چوتھی، سورۂ فتح شریف آخر آیت کا صدر، سورۂ قلب القرآن مبارک کی پہلی چار آیتیں وغیرہ ذلک مواقع کثیرہ۔

جواب دوم:- دیکھو مقدمہ اولیٰ۔

جواب سوم:- قادیانی کا نکلنا اس کا عیسیٰ موعود ہونا قرآن شریف میں ہے یا نہیں اگر ہے تو اس کی آیت اور نہیں تو وجہ؟

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ	یعنی مار ایسی ہوتی ہے اور بے شک آخرت
الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ؀	کی مار سب سے بڑی کیا اچھا تھا اگر وہ جانتے

الحمد للہ کہ یہ مختصر جواب ۲۲ رمضان مبارک روز جان افروز دوشنبہ ۱۳۱۵ھ کو حلہ پوش اختتام اور بلحاظ تاریخ "الصارم الربانی علی اسراف القادیانی" ہوا وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا ومولانا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العلمین واللہ سبحنہ وتعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم

کتبہ

محمد ن المعروف بحامد رضا البریلوی

عفی عنہ بحمدن المصطفیٰ النبی الامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

www.alahazratnetwork.org

فتاویٰ حامدیہ

کتاب

الطہارۃ

www.alahazratnetwork.org

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسئلۂ ذیل میں کہ کچی چھینٹ اور رنگے ہوئے کپڑے سے نماز جائز ہے یا نہیں کپڑا پاک ہے یا پلید؟ بینو او توجروا.

الجواب:- علاوہ ازیں کہ ہماری شریعت سمحۂ سہلہ کا ضابطۂ عامہ واصل کلی ہے کہ:

"الاصل فی الاشیاء الطھارۃ" یعنی اشیاء میں اصل طہارت ہے۔ (فاروقی)

توجب تک کہ بطریق شرعیہ پڑیا میں اسپرٹ وغیرہ نجاست کا میل یقینی طور پر ثابت نہ ہوجائے اس کی نجاست کا حکم رجما بالغیب وبے ثبوت ہوگا، میں کہتا ہوں اگر بطریق شرعی ثابت ہوجائے کہ پڑیا میں اسپرٹ کا میل ہے تو اس میں شک نہیں کہ ہندیوں کو اس کی رنگت میں ابتلائے عام ہے اور عموم بلوئ نجاست متفق علیہا میں باعث تخفیف حتی فی موضع النص القطعی.

"کما فی ترشش البول قدر رؤس الابر کما حققہ المحقق علی الاطلاق فی فتح القدیر" یعنی جیسے سوئی کے نوک کے برابر پیشاب کے چھینٹے میں ہے جیسا کہ محقق علی الاطلاق نے "فتح القدیر" میں ثابت کیا۔ (فاروقی)

نہ کہ محل اختلاف میں جو زمانہ صحابہ سے عہد مجتہدین تک برابر اختلافی چلا آیا نہ

www.alahazratnetwork.org

کہ جہاں صاحب مذہب حضرت امام اعظم وامام ابو یوسف رحمہما اللہ تعالیٰ کا اصل مذہب طہارت ہو اور وہی امام ثالث امام محمد سے بھی ایک روایت اور اسی کو طحاوی وغیرہ ائمہ ترجیح وتصحیح نے مختار مرجح رکھا ہو نہ کہ ایسی حالت میں جہاں اس مصلحت کو بھی دخل نہ ہو جو متاخرین اہل فتویٰ کو اصل مذہب سے عدول اور روایت اخریٰ امام محمد کے قبول پر باعث ہوئی نہ کہ جب مصلحت الٹی اس کے ترک اور اصل مذہب پر افتاد کی موجب ہو تو ایسی جگہ بلاوجہ بلکہ برخلاف وجہ مذہب مہذب صاحب مذہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ترک کرکے مسلمانوں کو ضیق وحرج میں ڈالنا اور عامہ مؤمنین ومؤمنات جمیع دیار واقطار ہندیہ کی نمازیں معاذ اللہ باطل اور انھیں آثم ومصر علی الکبیرۃ قرار دینا روش فقہی سے یکسر دور پڑنا ہے۔

غرض پڑیا پاک ہے۔

اس مسئلہ میں مذہب حضرت امام اعظم اور امام ابو یوسف رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عدول کی کوئی وجہ نہیں اور ہمارے ان اماموں کے مذہب پر پڑیا کی رنگت سے نماز بلاشبہ جائز ہے۔

فقیر اس زمانے میں اس پر فتویٰ دینا پسند کرتا ہے:

کما افتی بہ حضرۃ	یعنی جیسا کہ اس سلسلے میں میرے
استاذی و والدی ومجدد	استاذ اور والد گرامی حضرت مجدد

www.alahazratnetwork.org

المأة الحاضرة امام اهل السنة مدظلهم العالی.	مأۃ حاضرہ امام اہل سنت مدظلہ العالی نے فتویٰ دیا۔ (فاروقی)

اوراس سے نماز نہ ہونے کا فتویٰ دینا آج کل سخت حرج کا باعث ہے۔

و الحرج مدفوع بالنص وعموم البلویٰ من موجبات التخفیف لا سیمافی مسائل الطهارة والنجاسة.	یعنی حرج دفع ہوتی ہے نص سے اورعموم بلویٰ سے موجبات تخفیف کے سبب خاص کر مسائل طہارت اور نجاست میں۔ (فاروقی)

ہاں بادامی رنگ کی پڑیا کوسوا (کہ اس کی طہارت میں کوئی شبہ نہیں) اور رنگت کی پڑیا سے ورع کے لئے بچنا اولیٰ ہے:

وهذا کله مصرح فی الفتاوی المبارکة العطایا النبویة فی الفتاوی الرضویة	یعنی ان تمام مسئلے کی تصریح فتاویٰ مبارکہ "العطایاالنبویة فی الفتاوی الرضویة" میں فرمائی۔ (فاروقی)

واللّٰہ تعالیٰ اعلم بالصواب وعندہ ام الکتاب.

محمد ن المعروف بحامد رضا البریلوی

کتبہ

کان لہ اللّٰہ تعالی بجاہ حبیبہ احمد المجتبی علیہ التحیة والثناء